تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم و تربیت

سکھانے والے کھیل

24 سے 36 مہینے

تحریر: جوزف اسپارلنگ اور ازابیل لوئیس
ترجمہ: ادارہ تعلیم و آگہی

TeachingStrategies®
ARNEC Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood
دبي العطاء Dubai Cares
IDARA-E-TALEEM-O-AAGAHI

DISCLAIMER

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced, distributed, or transmitted in any form or by any means, including photocopying, recording, or other electronic or mechanical methods, without the prior written permission of the publisher, except in the case of brief quotations embodied in critical reviews and certain other noncommercial uses permitted by copyright law. For permission requests, write to the publisher, addressed "Attention: Permissions Coordinator," at the address below.

Teaching Strategies, LLC
7101 Wisconsin Avenue, Suite 700
Bethesda, MD 20814
www.TeachingStrategies.com

Copyright 2008 Joseph Sparling

Photographs by Dorian M. Burr and Joseph Sparling

Copyright 2001, 2005, 2007 MindNurture, Inc.

Editor: Kai-lee Berke

Design: Carla Uriona

Layout/production:

Tony MacFarlane and Abner Nieves

Published under license by Colorado Bright Beginnings.

Teaching Strategies and the Creative Curriculum are registered trademarks of Teaching Strategies, Inc, Washington, D.C.

LearningGames is a registered trademark of MindNurture, Inc, Hillsborough, North Carolina.

The publisher and the authors cannot be held responsible for injury, mishap, or damages incurred during the use of or because of the information in this book. The authors recommend appropriate and reasonable supervision at all times based on the age and capability of each child.

تخلیقی نصاب برائے ابتدائی تعلیم وتربیت

سکھانے والے کھیل

24 سے 36 مہینے

فہرست

☆ پیش لفظ

☆ اظہار تشکر

☆ سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

☆ آپ کا بچہ کیا کر سکتا ہے؟

☆ سکھانے والے کھیل 68-100

- 68- کھلونے کا ایک حصہ دیکھ کر پہچاننا
- 69- ایک چہرہ بنائیں
- 70- فیملی سرکل
- 71- بہروپ بدلنے کا کھیل
- 72- میں آئینہ میں ہوں !!!!
- 73- دیکھو یہ ایک نیا طریقہ
- 74- آپ کا نام کیا ہے؟
- 75- اپنے بچپن کی نظمیں سنائیں
- 76- ایک اور دو کر کے دکھانا
- 77- رنگوں کی پہچان
- 78- بلاکس سے چیزیں بنانا
- 79- دوسروں کی بھی ضروریات ہیں
- 80- مختلف اشکال بنانا
- 81- دوسروں کے ساتھ کھیلنا
- 82- گڑیا کے کپڑے منتخب کرنا
- 83- اپنے ماحول میں موجود اشیاء کی ڈرائنگ بنائیں
- 84- مختلف آوازیں نکالیں
- 85- خوش اور اداس چہرہ
- 86- وہ ایک ساتھ
- 87- منتخب کرنا اور باندھنا
- 88- اندر، باہر اور ارد گرد
- 89- ایک ایک چیز سب کو دینا
- 90- ایک مزیدار راستہ
- 91- وقت کو ظاہر کرنے والے الفاظ
- 92- سننا اور اپنائیت کا اظہار کرنا
- 93- تصاویر کے الگ الگ جوڑے بناؤ
- 94- کیا غائب ہوا ہے؟
- 95- کاٹو اور جوڑو
- 96- اپنی مدد آپ کرو
- 97- کیا ہوتا اگر............
- 98- اکٹھے چلنا اور بھاگنا
- 99- فیملی سٹوری بنانا
- 100- میں ایسی چیز دیکھ رہا ہوں جو............

پیش لفظ

محترم والدین!

تخلیقی نصاب سکھانے والے کھیلوں کے نام سے آپ تک ایک پر جوش پروگرام پیش کرتے ہوئے مجھے بہت خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ ان کھیلوں کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ وہ ایسی مہارتوں کی نشو ونما کریں جو آپ کے بچے کو کامیاب اور زندگی بھر کی سکھلائی تک لے جائیں۔ ایسا کرنے کے لئے سب سے اہم کردار آپ کا ہے۔

آپ کو باقاعدگی سے ایک رنگوں سے بھر پور ہینڈ آؤٹ بھجوایا جائے گا جس میں ایسے سادہ ارتفریحی کھیل بیان کئے گئے ہوں گے جو آپ اپنے بچے کے ساتھ کھیل سکیں گے۔ ان کے لئے کسی خصوصی کھلونے یا سامان کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں آپ اپنے بچے کے ساتھ روزمرہ کے تجربے کے حصے کے طور پر کرسکتی ہیں۔ لیکن ان سے بڑا فرق پڑسکتا ہے اور ہزاروں بچوں اور ان کے خاندانوں میں یہ پہلے ہی نمایاں فرق پیدا کر چکے ہیں۔

مختلف عمر کے بچوں کے لئے کھیلوں کے پانچ مختلف سیٹ تیار کئے گئے ہیں۔ آپ کو صرف وہی کھیل بھجوائے جائیں گے جو آپ کے بچے کے لئے موزوں ہوں گے۔ ابتداء کرنے کے لئے کوئی بھی وقت بہت جلدی نہیں ہے۔ آپ کا بچہ پیدائش سے سیکھ رہا اور بڑا ہو رہا ہے۔ زندگی کے پہلے 5 برسوں میں آپ جو تجربات مہیا کرتے ہیں وہ آپ کے بچے ذہن کی تعمیر، سوچنے کی مہارتوں کی نشو ونما، ساجی مہارتوں کے فروغ اور آپ کے بچے کے بطور طالب علم اعتماد کی تعمیر میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

آپ اپنے بچے کے پہلے اور سب سے اہم استاد ہیں۔ آپ اپنے بچے کے ساتھ جو کام بھی کرتے ہیں، جو بات بھی کہتے ہیں، جو گیت بھی گاتے ہیں اور جو کھلونا بھی کھیلنے کے لئے دیتے ہیں۔ وہ اہم سبق سکھاتا ہے۔ ان کھیلوں کے استعمال کرنے سے حاصل ہونے والے شاندار نتائج میں سے ایک یہ ہے کہ اپنے بچے کے ساتھ ایک مثبت تعلق قائم کرنے میں یہ آپ کی مدد کرتی ہے۔ اپنے بچے کے ساتھ ساتھ آپ بھی سیکھتے ہیں۔ آپ کو بچے کی نشو ونما کی سمجھ کے ساتھ اپنے بچے کے سیکھنے کے عمل میں رہنمائی کے کئی عملی تصورات بھی حاصل ہوں گے۔

سکھانے والے کھیلوں کو استعمال کرنے کے لیے تخلیقی نصاب برائے شیر خوار، نیا نیا چلنا سیکھنے والوں اور دوسالہ بچگان یا تخلیقی نصاب برائے پری سکول میں سے آپ کسی ایک کو بھی بروئے کار لا سکتے ہیں۔ ان جامع نصابی مواد کے رہنما مصنف کے طور پر میں والدین کے لئے ایک پیشکش سامنے پر میں بہت پر جوش ہوں۔ بچے اس وقت سب سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں جب ان کی زندگیوں میں شامل اہم بالغان یعنی ان کے والدین، دیکھ بھال کرنے والے، اساتذہ، ماہرین صحت یا گھر آنے والے مہمان مل کر ان کی سکھلائی اور نشو ونما میں مدد کر رہے ہوتے ہیں۔

میں آپ کی انتہائی خوشی اور کامیابی کے لئے دعا گو ہوں،

Diane Trister Dodge

President

Teaching Strategies, Inc.

اظہار تشکر

کریٹو کریکلم لرننگ گیمز کی تیاری میں بہت سے لوگوں نے معاونت کی ہم kai-lee'Berke اور Heather Baker کی فکر سے بھرپور تحریر اور بچوں کی عمدہ کتابوں کی تلاش کے لیے شکر گزار ہیں جس کی وجہ سے ہر کھیل کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

ہم Nancy Guadagno، Sharon Samber، Toni Bickart اور Rachel Tickner ایڈیٹرز کی تفصیلی توجہ کے بھی شکر گزار ہیں ہم Carla Urionia Abner Nieves اور Tony MacFarlane کی خدمات کو بھی سراہتے ہیں جنہوں نے سرگرمیوں کے لیے نیا ڈیزائن تشکیل دیا۔ ہم Nancy Guadagno اور Kai-lee'Barke کا پھر سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس کام کو آگے بڑھانے اور مکمل کرنے میں نہایت حوصلے اور ہمت سے کام لیا۔

Diane Trister Dodge

President

Teaching Strategies, Inc.

ٹیچنگ سٹریٹیجز کا تیار کردہ کریٹو کریکلم (Creative Curriculum) جو کہ انگریزی زبان میں پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے۔ ادارۂ تعلیم و آگہی نے ایشیاء پیسفک ریجنل نیٹ ورک فار ارلی چائلڈ ہڈ (ARNEC) کے تعاون سے ان کتب کا اردو زبان میں ترجمہ کیا ہے تا کہ ہمارے ہاں زیادہ سے زیادہ والدین، نگداشت دہندگان اور اساتذہ کو چھوٹے بچوں کی تعلیم و تربیت میں مدد مل سکے۔ علاوہ ازیں ان کتب کی اشاعت اور تشہیر میں مالی معاونت کے لیے ہم دبئی کیئرز کے شکر گزار ہیں۔

میرے لیے ان کتابوں کا ترجمہ کرنا ایک نہایت دلچسپ اور پر حاصل عمل رہا۔ اس اہم اور دلچسپ عمل میں بہت سے افراد کی کوشش شامل ہیں۔ خاص طور پر ادارہ تعلیم و آگہی (ITA) کی ڈائریکٹر محترمہ بیلا رضا جمیل جنہوں نے (ARNEC) کی وساطت سے ٹیچنگ سٹریٹیجز کے ساتھ مذکورہ مجموعے کے اردو ترجمہ کے لیے پیش رفت کی۔ اس کے علاوہ میں ادارہ کے ڈی۔ ٹی۔ پی ڈیپارٹمنٹ (ڈیسک ٹاپ پبلشنگ)، ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ اور فوٹو گرافرز کی بھی شکر گزار ہوں۔ سب سے بڑھ کر ان تمام والدین اور بچوں کا شکریہ جنہوں نے پاکستان کے ثقافتی پس منظر کے مطابق تصاویر بنوانے میں مدد کی۔

ہما سکندر

منیجر ای۔سی۔ای پروگرام

ادارہ تعلیم و آگہی

فہرست

سکھانے والے کھیلوں کی چیک لسٹ

24 سے 36 ماہ

میں نے درج ذیل کھیل خاندان/فیملی --

کو بتائے ہیں۔

سیکھانے کیلیئے کھیلوں کی سرگرمی نمبر اور نام	فیملی کو دینے کی تاریخ
68- کھلونے کا ایک حصہ دیکھ کر پہچاننا	
69-ایک چہرہ بنائیں	
70-فیملی سرکل	
71- بہروپ بدلنے کا کھیل	
72-میں آئینہ میں ہوں!!!!	
73-دیکھو یہ ایک نیا طریقہ	
74- آپ کا نام کیا ہے؟	
75-اپنے بچپن کی نظمیں سنائیں	
76-ایک اور دو کر کے دکھانا	
77-رنگوں کی پہچان	
78-بلاکس سے چیزیں بنانا	
79-دوسروں کی بھی ضروریات ہیں	
80-مختلف اشکال بنانا	
81-دوسروں کے ساتھ کھیلنا	
82- گڑیا کے کپڑے منتخب کرنا	
83-اپنے ماحول میں موجود اشیاء کی ڈرائینگ بنائیں	
84-مختلف آوازیں نکالیں	

85-خوش اور اداس چہرہ

86-دو ایک ساتھ

87-منتخب کرنا اور باندھنا

88-اندر، باہر اور ارد گرد

89-ایک ایک چیز سب کو دینا

90-ایک مزیدار راستہ

91-وقت کو ظاہر کرنے والے الفاظ

92- سننا اور اپنائیت کا اظہار کرنا

93-تصاویر کے الگ الگ جوڑے بناؤ

94- کیا غائب ہوا ہے؟

95- کاٹو اور جوڑو

96-اپنی مدد آپ کرو

97- کیا ہوتا اگر............

98-اکٹھے چلنا اور بھاگنا

99-فیملی سٹوری بنانا

100-میں ایسی چیز دیکھ رہا ہوں جو............

کھلونے کا ایک حصہ دیکھ کر پہچاننا

اپنے بچے کی اس وقت حوصلہ افزائی کریں جب وہ کھلونے کا ایک حصہ دیکھ کر اس کی شناخت کر لے۔ یہ سرگرمی اس لئے ضروری ہے کہ بچہ کسی بھی چیز کو اس کے تمام اجزاء سمیت یاد رکھے۔

آپ کے خیال میں یہ کیا ہو سکتا ہے؟

درکار سامان:

☆ کھلونا۔ گڑیا/ کار

☆ کھلونے کے سائز کے مطابق کپڑا

یہ کیوں اہم ہے؟

جب ہم بچے کو کسی کھلونے کا صرف ایک حصہ دکھاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ وہ بتائے کہ یہ کیا چیز ہے تو وہ کوشش کرتا ہے کہ اس کھلونے کے تمام اہم اجزاء کو یاد کرے پھر وہ اس کا نام بتانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طریقے کو visual closure یعنی (کسی چھپی ہوئی چیز کی ایک نشانی سے اندازہ لگانا کہ وہ کیا چیز ہے) کہتے ہیں۔ یہ عمل زندگی میں کئی بار مقررہ کام (Task) کو پورا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ پڑھائی کے دوران بھی، جب بچہ کسی چھپی ہوئی چیز کا نام بتانا چاہتا ہے۔ وہ اس کھیل کے ذریعے اپنے سیکھے ہوئے الفاظ بھی بیان کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو وہ کھلونا دکھائیں جس سے وہ بہت زیادہ واقف ہو۔ اس کھلونے کو کپڑے میں چھپالیں لیکن اسطرح کہ اس کا ایک چھوٹا سا حصہ نظر آرہا ہو جیسے آپ نے بچے کا ٹرک چھپایا ہو اور اس کا پہیہ نظر آرہا ہو۔ پھر اپنے بچے کو دکھائیں اور اسے موقع دیں کہ وہ اس کی شناخت کرے اور پھر اس سے کھیلے۔

☆ کھیل کو بتدریج مشکل بنائیں جیسے اس کے دو کھلونے (گڑیا اور کھلونا کار) آپ کسی تولیے یا کپڑے میں چھپادیں اور اس سے پوچھیں، کیا آپ گڑیا ڈھونڈ سکتے ہیں؟ کہاں گئی گڑیا؟

☆ اگر وہ گڑیا تلاش نہ کر پائے تو اس کو مزید کھول کر دکھائیں۔ یہاں تک کہ وہ خود سمجھ جائے کہ یہ سب گڑیا کے مختلف حصے ہیں۔ اس کھیل کو بار بار کھیلیں۔ یہاں تک کہ بچہ ہر کھلونے کو اچھی طرح پہچان جائے۔

☆ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں جب وہ الفاظ بولنے کی کوشش کرے۔ جیسے ہی وہ کوئی چیز منتخب کرتا ہے اس سے اس کا نام پوچھیں۔ اس سے پہلے کہ وہ چیز چھپائے آپ اس سے پوچھیں کہ "آپ نے کیا اٹھایا ہے؟" یا "آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟"

☆ کھیل کو دہرانے سے پہلے اس کو وقت دیں کہ وہ اس کھلونے سے تھوڑی دیر ضرور کھیلے۔

ایک اور طریقہ کار

اس کھیل میں آپ مزید کھلونوں کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں تا کہ بچے کے لیے سوچنے اور انتخاب کرنے کے مواقع بڑھائے جاسکیں۔ کھلونوں کے علاوہ گھریلو اشیاء بھی اس کھیل کے لیے استعمال کی جاسکتی ہیں۔

ایک چہرہ بنائیں

اپنے بچے سے چہرے کے مختلف حصوں کے متعلق بات کریں اور مختلف اشکال استعمال کر کے ایک چہرہ بنا کر دکھائیں۔ بچے کی بنائی گئی تصوراتی شکل اس کو یہ سیکھنے میں مدد دے گی کہ خود سے ملتا جلتا چہرہ کس طرح بنایا جاسکتا ہے۔

اب آپ اسکی ناک چپکا رہی ہیں

درکار سامان:

- ☆ ایک عدد چارٹ
- ☆ پلاسٹک کی قینچی
- ☆ آئینہ
- ☆ مومی رنگ

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنے ابتدائی دنوں میں بچہ ایک دائرہ اور دو آنکھوں اور ایک منہ کو چہرہ سمجھتا ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ وہ چہرہ بنانے میں اپنا تجربہ استعمال کرتا ہے اور اس میں جدت پیدا کرتا رہتا ہے۔ آنکھ، ناک، منہ کو درست جگہ پر رکھنے میں بچے کی مدد کریں۔ مشق کے ساتھ ساتھ اس میں یہ پختگی آتی جائے گی کہ وہ خود سے ان اعضاء کو درست مقام پر رکھنے کا عادی ہو جائے گا اور اس قابل ہو جائے گا کہ وہ اپنی تخلیقی صلاحیت کو استعمال کر سکے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایک بڑے کاغذ کو مختلف حصوں میں کاٹیں اور اپنے بچے کو دیں۔

☆ ایک بڑے دائرہ کا کٹ آؤٹ یعنی کٹا ہوا حصہ بچے کو دکھائیں اور اس سے کہیں کہ ''چلیں ایک چہرہ بناتے ہیں۔ آپ میری مدد کریں کہ کون سے کاغذ کے حصے کو ہم استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ چہرے میں ہمیں کھانا کھانے کے لئے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟ دیکھنے کے لیے ہم کیا لگائیں؟ بچے کو سوچنے کے لئے ٹائم دیں۔

☆ اپنے بچے کو ایک آئینہ دیں تا کہ وہ اپنے چہرے میں موجود اعضاء کا جائزہ لے اور پھر آپ سے بات چیت کرے۔ اس کے چہرے پر موجود ناک کی طرف اشارہ کیجیئے اور کہیں کہ ''ناک تو درمیان میں ہوتی ہے'' منہ تھوڑا سا نیچے ہے۔''

☆ اپنے بچے کی بنائی ہوئی شکل کو نہ بدلیں۔ اگر اس نے غلط بھی بنایا ہے تو کوئی بات نہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ وہ خود ہی سیکھ جائے گا۔

ایک اور طریقہ کار

چہرے کو بنانے کے لیے دیگر طریقوں کے بارے میں سوچیں مومی رنگ اور فنگر پینٹ سے بھی آپ چہرہ بنا سکتے ہیں اس کے علاوہ گندھے ہوئے آٹے یا ریت سے کھیلتے ہوئے چہرے کو بنانے کے متعلق سوچا جا سکتا ہے۔

فیملی سرکل

اپنے بچے کے ساتھ فیملی سرکل کھیلیں۔ گروہ کی صورت میں گھر کے افراد کے ساتھ کھیلنے سے آپ کے بچے کو اچھا لگے گا اور اسے احساس ہوگا کہ اس کے گھر والے اس سے محبت کرتے ہیں۔

چندا کے گاؤں میں
ہم سیر کرنے جائیں گے!

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ اس سرگرمی سے یہ سیکھے گا کہ دنیا میں اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر کس طرح رہنا ہے۔ تحفظ اور محبت کے احساس کے ساتھ بچہ مختلف کھیل اور سرگرمیوں کے لیے تیار رہتا ہے۔ جیسے جیسے اس کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے وہ گروہ میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں پر بھروسہ کرنے لگتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ گروہ میں کھیلنے سے سیکھے گا کہ کیسے ایک دوسرے سے بات چیت ہوتی ہے اور بڑوں اور ساتھیوں کے ساتھ زیادہ اعتماد سے بات کرے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کے ساتھ کھیلنے کے لئے اپنا اور باقی گھر والوں کا وقت مقرر کریں۔

☆ سادہ کھیل کھیلیں جو گروہ میں کھیلا جا سکے۔ جیسے کوئی نظم پڑھیں اور بچے اپنے گھر والوں کے ساتھ دائرے میں گھومیں۔ گھر کے ہر فرد کو اس کھیل میں شامل کریں۔

☆ گھر کے افراد کے ساتھ وقت گذارتے ہوئے ان کے ساتھ کوئی بھی مزاحیہ ڈانس کریں اور اپنے بچے کا ہاتھ پکڑ کر اسے بتائیں کہ ''میں ایسا گول گول گھوم رہی ہوں کیا آپ بھی اس طرح گھوم سکتے ہیں۔''

☆ اپنے بچے کو موقع دیں کہ وہ خود سے کوئی کھیل ایجاد کرے جس میں سب لوگ حصہ لیں۔

☆ جب بھی موقع ملے اپنے گھر والوں کے ساتھ وقت گذاریں تا کہ بچہ ان کی محبت اور رشتوں سے آگاہ ہو سکے۔

ایک اور طریقہ کار

آپ دن کے دوسرے حصے بھی فیملی کے ساتھ گزارنے کے متعلق سوچ سکتے ہیں خاندانی سرگرمیوں میں کھانے کا وقت سفر کا وقت یا آرٹ ورک کے اوقات وغیرہ کے متعلق بھی سوچا جا سکتا ہے۔

کھیل نمبر 71

بہروپ بدلنے کا کھیل

اپنے بچے سے بات کریں اور اسے اس سے پوچھیں کہ وہ اس کھیل میں کیا روپ دھارے گا۔ یہ کھیل آپ کے بچے کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے تصور کو حقیقت کا روپ دے سکتا ہے۔

آپ نے پھولوں والی ٹوپی منتخب کی ہے

درکار سامان:

- ☆ درمیانے سائز کا گتے کا ڈبہ (تقریباً 1 فٹ اونچائی اور چوڑائی)
- ☆ رنگ دار ٹوپی/دستانہ
- ☆ موزے
- ☆ آئینہ

یہ کیوں اہم ہے؟

اکثر بچے اپنے آپ کو نئے روپ میں دیکھنا بہت پسند کرتے ہیں۔اس کھیل میں آپ کا بچہ خود طے کرتا ہے کہ اس کو کون سا روپ دھارنا ہے۔ بچہ اس وقت بہت خوش ہوتا ہے جب اس کا فیصلہ مان لیا جاتا ہے۔اس کھیل کے ذریعے اس میں مثبت دوسرے لوگوں کے لیے انداز فکر پیدا ہوتا ہے اور اس کا اعتماد بڑھتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو ایک ڈبہ دیں جس میں ٹوپی، دستانے، جوتے وغیرہ موجود ہوں۔اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ اس کے نزدیک ہی آئینہ بھی موجود ہو۔

☆ جب آپ کا بچہ کوئی چیز منتخب کرے اور اسے پہنے تو اس کی خوب حوصلہ افزائی کریں۔جیسے'' آپ نے اپنے ابو کی سرخ ٹوپی پہنی ہے، یہ آپ کے نیلے جوتے کے ساتھ بہت خوبصورت لگ رہی ہے۔

☆ اپنی رائے کو مثبت رکھیں اور آپ کا بچہ جو بھی پہنے اس کی حوصلہ افزائی ضرور کریں۔

☆ یاد رکھیں کہ اس کھیل کے ذریعے لڑکا ہو یا لڑکی دونوں بہت لطف اٹھاتے ہیں۔ بہروپ بدلنے کا کھیل بچہ کو بغیر کسی جھجک کے آزادانہ تجربے کرنے کا موقع دیتا ہے۔

☆ ڈبے میں چیزیں بدل بدل کر مہیا کریں۔بس یہ یاد رکھیں کہ اس میں موجود سامان سادہ ہو اور آپ کے بچے کے استعمال کرنے میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔

ایک اور طریقہ کار

اس کے علاوہ آپ اپنے بچے کو نیا لباس بھی دے سکتے ہیں اگر وہ پہننا چاہے۔اس طرح اسے یہ احساس ہوگا کہ اس کی رائے اور پسند کو اہمیت دی جاتی ہے۔

میں آئینے میں ہوں !!!!

جب آپ کا بچہ آئینے میں دیکھ رہا ہو تو اس سے پوچھیں کہ اس نے آئینے میں کیا دیکھا۔ جب بچہ اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتا ہے تو وہ اندازہ لگاتا ہے کہ وہ خود کیسا ہے اور وہ یہ بھی دیکھتا ہے کہ اس کے جسم کی حرکات کیا ہے۔

اپنی طرف دیکھو

درکار سامان:

- ☆ آئینہ
- ☆ کنگھی
- ☆ ٹوتھ برش
- ☆ تولیا

یہ کیوں اہم ہے؟

بچہ اپنے آپ کو آئینے میں دیکھتا ہے تو خوب لطف اٹھاتا ہے۔ وہ مسکراتا ہے، منہ بناتا ہے، برش کرتا ہے اور جب منہ دھوتے ہوئے آئینہ دیکھتا ہے تو وہ اس سے محظوظ ہوتا ہے۔ یہ سرگرمیاں بچے کو اپنی حرکات وسکنات کے بارے میں جاننے کا موقع دیتی ہیں اور وہ اپنی جسم کی حرکات کو محسوس کر سکتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو ایک ہاتھ میں پکڑنے والا آئینہ دیں۔ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ اس آئینے میں کوئی خراش نہ ہو یا وہ کہیں سے ٹوٹا ہوا نہ ہو۔

☆ جب بچہ آئینہ دیکھے تو اس کو ہدایات دیتے رہیں، ''کیا آپ اپنی زبان نکال کر دکھا سکتے ہیں؟' وہ مختلف شکلیں بنائے گا اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ اس کو ایک کنگھا، ٹوتھ برش یا تولیہ دیں اور مشاہدہ کریں کہ وہ ان اشیاء کا استعمال کس طرح کرتا ہے۔

☆ جب وہ ان اشیاء کو استعمال کرے تو اس کے ہر عمل کی وضاحت کریں۔'' آپ اپنا منہ صاف کر رہے ہیں۔ کنگھی میں آپ کے بال الجھ گئے ہیں۔'' وغیرہ وغیرہ

☆ دیوار پر لگا آئینہ استعمال کیا جا سکتا ہے اس میں آپ کا بچہ خود کو مکمل طور پر دیکھ سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اس کے سامنے ساکت کھڑا ہو جائے یا ناچ کر دیکھے۔ آپ اس کے ساتھ کھیل سکتے ہیں اور اس کے نظر آنے والے عکس کے بارے میں بات کر سکتے ہیں۔ لیکن کوشش کریں کہ وہ خود سے بھی کھیلے۔

ایک اور طریقہ کار

اس کے علاوہ آپ اس کو موقع فراہم کریں کہ وہ ٹوپی، سکارف اور کچھ زیورات کے ساتھ بھی آئینے کا کھیل کھیل سکے۔

دیکھو یہ ایک نیا طریقہ ہے!

محدب عدسے کا استعمال

اپنے بچے کو ایک محدب عدسہ دیں اور اسے بتائیں کہ اسے کیسے استعمال کرتے ہیں۔ بچے کو دکھائیں کہ جب اس کو استعمال کرتے ہیں تو ہمیں چیزیں کس طرح نظر آتی ہیں۔ اس عدسے کے استعمال کی بدولت بچے کے سامنے ایک نئی دنیا کھل جاتی ہے، اس کی جستجو اور تجسس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ وہ دنیا کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔

درکار سامان:

- ☆ محدب عدسہ
- ☆ پتے
- ☆ دھوپ کا چشمہ
- ☆ پلاسٹک کے رنگین لینز

یہ کیوں اہم ہے؟

محدب عدسے کا استعمال آپ کے بچے کو ایک نئی دنیا متعارف کرواتی ہے۔ وہ اس بات سے آگاہ ہوتا ہے کہ محدب عدسے کے استعمال سے چیزیں کس طرح مختلف نظر آتی ہیں۔ کئی مشقوں کے بعد بچہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ ان چیزوں کے بارے میں جان لیتا ہے اور اسے یہ بھی اندازہ ہو جاتا ہے کہ اس عدسے کی مدد سے چیزیں مختلف نظر آتی ہیں۔ وہ انھیں بڑا کر کے دیکھتا ہے تو اس کے کئی پہلو اس کے سامنے ظاہر ہو جاتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو محدب عدسہ دیں جس سے وہ چیزوں کا جائزہ لے۔

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکے ہاتھ میں کچھ ایسی اشیاء ہوں جن کو وہ جانچ سکے، اس سے بات کریں کہ ان اشیاء میں کیا فرق ہے۔ گفتگو میں یہ الفاظ استعمال کریں جیسے یہ بڑا ہے اور یہ چھوٹا۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آپ کا بچہ کوئی چھوٹی چیز دیکھ رہا ہو تو کہیں وہ اسے اپنے منہ میں نہ ڈال لے۔ اس وقت اپنے بچے کے ساتھ ساتھ رہیں جب وہ کوئی ایسی سرگرمی کر رہا ہو۔

☆ وہ جب بھی آپ کو کوئی نئی چیز دکھائے تو بڑے جوش و خروش سے اس کی بات کا جواب دیں۔ ''واہ! دیکھو اس پتے میں کتنے چھوٹے چھوٹے سوراخ ہیں۔''

☆ اس بات کا مشاہدہ کیجئے کہ وہ محدب عدسے کو کس طرح استعمال کر رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کبھی عدسہ چیزوں کے نزدیک لے جائے تو کبھی دور۔ یا پھر وہ ایک ہی چیز کا بار بار جائزہ لے۔ اس کے کئے گئے سوالات کی جوابات لازمی دیں۔

ایک اور طریقہ کار

اس کے علاوہ جب وہ کھانا کھا رہا ہو تو اس کو عدسے کی مدد سے کھانا دکھائیں اور اس کے بارے میں بات کریں آپ بچے کو بازار لے جاتے ہوئے بھی مختلف اشیاء کا جائزہ لے کر دیکھا سکتے ہیں جیسے سبزیوں کی دُکان پر عدسے کی مدد سے مختلف اشیاء دیکھا سکتے ہیں یا پلاسٹک کے رنگین لینز کی مدد سے بھی دنیا دیکھا سکتے ہیں۔

کھیل نمبر 74

آپ کا نام کیا ہے؟

اپنے بچے کا نام گانے میں، نظموں میں یا کھیل میں استعمال کریں۔ بار بار نام لینے سے اس کو اپنا نام یاد کرنے کی عادت پڑے گی جو اس کو اپنا تصور پختہ کرنے میں مددگار ہوگی۔

میں سارہ کو دیکھ رہی ہوں

درکار سامان:

☆ فیملی البم

یہ کیوں اہم ہے؟

ایک چھوٹا بچہ اپنا نام بہت جلد پہچان لیتا ہے مگر اس کو اپنا نام دہرانے کا موقع بہت کم ملتا ہے۔ اپنے بچے کو یہ مشق دیں کہ وہ اپنا پورا نام ادا کرے۔ اس کے علاوہ اسے یہ موقع فراہم کریں کہ وہ اپنا لکھا ہوا نام بار بار دیکھے تا کہ اسے اپنے نام کی شناخت کرنے میں آسانی ہو۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کا نام بار بار پکاریں کریں تا کہ وہ اپنا نام پہچان جائے اور جب کوئی دوسرا بھی اس کا نام پکارے تو وہ متوجہ ہو جائے۔

☆ دوسروں سے متعارف کرواتے ہوئے اس کا پورا نام لیں۔ کبھی کبھار اس سے مخاطب ہوتے ہوئے بھی اس کو پورے نام سے مخاطب کیجئے۔ جیسے ''شکریہ حمزہ خالد آپ نے میرا کام کر دیا۔''

☆ کوئی چھوٹی سی نظم یا سادہ سا گانا گائیں جس میں اس کا نام ہو جیسے '' حمزہ حمزہ پیارے حمزہ،، امی کا دلارا ہے اور ابا جی کا پیارا ہے''

☆ کوئی ایسا کھیل کھیلیں جس میں آپ کا بچہ اپنا نام بتائے۔ جیسے وہ دروازہ کھٹکھٹائے اور آپ اس سے پوچھیں ''کون'' اور اس کو جواب میں اپنا نام بتانا پڑے۔ ''میں حمزہ خالد''

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں

اس کے علاوہ بچے کو فیملی البم دکھا کر سب کے نام بتائیں اور اُس سے پوچھیں۔ ساتھ ہی ساتھ آپ ان سب کے نام بھی لکھ کر لگا لیں۔ اس سرگرمی سے بچہ لکھے گئے ناموں سے بھی واقف ہوگا۔

کھیل نمبر 75

اپنے بچپن کی نظمیں سنائیں

اپنے بچپن کی سنی ہوئی نظمیں اپنے بچے کو سنائیں۔ اس سرگرمی میں بچہ بہت دلچسپی لیتا ہے اور پرانی نظمیں اور لوری سن کر وہ اپنے خاندان، زبان اور ثقافت کے بارے میں زیادہ سے زیادہ جان سکے گا۔

عذرا کی گڑیا نہانے لگی
نہانے لگی ڈوب جانے لگی۔۔۔

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

اپنی زبان میں نظمیں سنا کر آپ اس کی معلومات میں اضافہ کر سکتے ہیں نیز یہ سرگرمی ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافے کا سبب بنے گی۔ اس کے علاوہ آپ نظموں کے ذریعے اپنی ثقافت اور روایات کے بارے میں بچوں کو بتا سکتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچپن کی کوئی نظم اپنے بچے کو سنائیں۔ یاد رہے اس نظم میں آپ کے خاندان کی ثقافت کا ذکر موجود ہو۔

☆ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ بھی آپ کے ساتھ ساتھ نظمیں دہرائے۔ شروع میں اس کے الفاظ واضح نہیں ہوں گے، آہستہ آہستہ وہ نظمیں یاد کر لے گا۔

☆ نظموں کو ردھم کے ساتھ گائیں۔ تالی بجا کر یا کسی دھن کے ساتھ سنائیں۔ اس طرح بچے جلدی سیکھتے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی پسندیدہ نظم حرکات و سکنات کے ساتھ گائے۔ آپ بھی اس کے ساتھ نظم گا سکتے ہیں لیکن بچے کو پیش روی کرنے دیں۔

ایک اور دو کر کے دکھانا

اپنے بچے کے ساتھ بیٹھیں اور اس سے کہیں کہ دو کھلونوں کا گروپ بنائیں، ایک الگ رکھیں پھر تین کا گروپ بنائیں وغیرہ آہستہ آہستہ بچہ جان جائے گا کہ ایک دو تین کا مطلب ایک مخصوص تعداد ہے۔ اسے نمبروں میں فرق کرنا سیکھ جائے گا۔

درکار سامان:

- ☆ بلاکس / چھوٹے سائز کے مختلف کھلونے
- ☆ پیالے / ڈبے
- ☆ موزے
- ☆ جوتے

جی ہاں! پلیٹ میں دو گیند ہیں

یہ کیوں اہم ہے؟

اس سرگرمی کے ذریعے بچہ گنتی سیکھتا ہے، اسے نمبروں کی پہچان ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ وہ چیزوں کے گروپ بنانا اور موازنہ کرنا سیکھ جاتا ہے۔ کئی مشقوں کے بعد وہ جان جاتا ہے کہ کسی بھی گروہ میں کیا چیز مختلف ہے۔ اس کے علاوہ وہ چیزوں میں کم اور زیادہ کے فرق سے بھی آگاہ ہو جاتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ مختلف مواقع پر بچے سے بات کریں اور اسے مختلف اشیاء دکھاتے ہوئے بتائیں کہ یہ ایک ہے یہ دو ہے وغیرہ وغیرہ۔

☆ میز پر مختلف اشیاء مثلاً بلاکس اور چھوٹے کھلونوں کا انبار لگا دیں اور بچے سے کہیں کہ انھیں الگ الگ پیالے یا ڈبے میں ڈالے۔

☆ اپنے بچے کو بتائیں کہ اس پیالے میں ایک بلاک ہے اور اس میں دو ہیں۔

☆ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ پیالہ دکھائے جس میں ایک بلاک ہے۔ جب وہ آپ کو درست جواب دے تو جوش و خروش سے اس کی حوصلہ افزائی کریں۔

☆ اپنے گھر میں موجود اور اشیاء دیکھیں اور بچے کو دکھائیں۔ خاص طور پر وہ چیزیں جن کی جوڑیاں ہوں۔ جیسے موزے کی جوڑی، جوتوں کی جوڑی۔ بچے سے کہیں کہ وہ انھیں گن کر بتائے کہ وہ کتنے ہیں۔

ایک اور طریقہ کار

آپ اس کھیل کو پوپ کارن کے ساتھ بھی کھیل سکتے ہیں۔ صاف میز پر ایک یا دو پوپ کارن کی کچھ ڈھیریاں لگائیں بچے سے کہیں کہ وہ ان میں سے دو والی ڈھیریاں اُٹھا کر میز کے ایک کونے میں علیحدہ رکھ دے۔ جب بچہ دو کے متعلق سیکھ جائے تو یہی کھیل پوپ کارن کی تین ڈھیریاں لگا کر کھیلا جا سکتا ہے۔

پوپ کارن کی بجائے چیری یا کوئی چیز بھی استعمال کی جا سکتی ہے

کھیل نمبر 77

رنگوں کی پہچان

آپ گلابی رنگ کی تمام اشیاء کو اکٹھا کر رہی ہیں

دو مختلف رنگوں کے بلاکس جمع کریں اور اپنے بچے کو موقع دیں کہ وہ رنگوں کے حساب سے انھیں الگ الگ کرے۔ اس سرگرمی سے آپ کا بچہ رنگوں کو پہچاننے لگے گا آپ بچے سے باتیں کرتے ہوئے رنگوں کے نام بھی ساتھ ساتھ بتائیں۔ اس طرح نہ صرف وہ رنگوں کو پہچاننے لگے گا بلکہ اسے اس کا نام بھی استعمال کرنا آجائے گا۔

درکار سامان:

☆ مختلف رنگوں کے بلاکس

یہ کیوں اہم ہے؟

جب بچہ رنگوں کے نام جان لیتا ہے تو اس کی گفتگو میں اور نکھار آ جاتا ہے۔ جیسے جیسے اس کی مشق بہتر ہوتی جاتی ہے ویسے ویسے اس کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ جب بچہ بلاک کو چھو کر اس کا رنگ بتاتا ہے تو اسے یاد کرنے میں بے حد آسانی ہو جاتی ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ دو مختلف رنگوں کے کھلونے یا بلاکس لیں۔ بچے کو ایک پلیٹ دیں اور اس سے کہیں کہ وہ لال بلاکس کو اس پلیٹ میں ڈالے۔

☆ وہ جو بھی کام کرتا ہے اس کو بیان کریں، ''آپ نے لال بلاکس پلیٹ میں ڈال دیئے ہیں اور نیلے بلاکس اس دوسری پلیٹ میں۔''

☆ اگر بچہ نہ سمجھ پائے تو اس کی مدد کریں تاکہ وہ رنگوں کو پہچان سکے۔ جیسے آپ لال رنگ کے بلاکس اٹھائیں اور کہیں، ''یہ لال بلاکس ہم اس پلیٹ میں رکھیں گے۔ اب آپ لال بلاک اٹھائیں۔''

☆ جب بچہ اس کھیل کو کھیلنے میں کامیاب ہو جائے تو اور رنگ شامل کریں اور بچے کو ان کے نام بھی سکھائیں۔

جب بچہ رنگوں کو پہچاننا شروع کر دے تو اس کی سمجھ کی مختلف طریقوں سے جانچ کریں، جیسے ''آپ اپنے کھلونوں میں سے لال رنگ کی چیزیں الگ کریں،، یا بچہ کچن میں جاتا ہے تو اسے ایک کھلونا دے کر کہیں کہ اس رنگ کا ڈبا تلاش کرو، دھلے ہوئے کپڑوں کے ڈھیر میں سے بھی رنگ دریافت کروائے جا سکتے ہیں۔''

ایک اور طریقہ کار

جب بچہ رنگوں کو پہچاننا شروع کر دے تو اس کی سمجھ کی مختلف طریقوں سے جانچ کریں جیسا کہ ''آپ اپنے کھلونوں میں سے سرخ رنگ کی چیزیں الگ کریں'' یا بچہ کچن میں جاتا ہے تو اسے ایک کھلونا دے کر کہیں کہ اس رنگ کا ڈبہ تلاش کرو۔ دھلے ہوئے کپڑوں کے ڈھیر میں سے بھی رنگ دریافت کروائے جا سکتے ہیں

بلاکس سے چیزیں بنانا

جب آپ کو بچہ بلاکس سے کھیل رہا ہو تو اس میں اپنی دلچسپی ظاہر کریں اور بچے کو بتاتے رہیں کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ بلاکس کے ذریعے بچہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بہترین استعمال کرتا ہے۔ وہ اپنی مرضی سے مختلف اشکال بناتا ہے اور ان میں توازن قائم رکھنا سیکھ جاتا ہے۔ وہ جو بھی بناتا ہے آپ اس سے ضرور پوچھیں کہ اس نے کیا بنایا ہے اور کیسے بنایا ہے۔

آپ نے تین چیزیں بنائی ہیں
کیا آپ مجھے ان کے متعلق بتا سکتے ہیں؟

درکار سامان:

☆ مختلف رنگوں اور اشکال کے بلاکس

یہ کیوں اہم ہے؟

آپ کا بچہ جب بھی بلاکس سے کھیلتا ہے تو وہ اپنے فیصلے خود کرتا ہے، اپنے آپ کو خود ہدایات دیتا ہے۔ آپ اس کو کھیلتے ہوئے دیکھیں گے تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ وہ خود ہی اپنا کھیل بناتا ہے اور اس میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ پہلے یہ بات نہ سمجھے کہ کس طرح بلاکس کو ایک دوسرے کے ساتھ سیٹ کرنا چاہئے لیکن اگر آپ اس کو مشق کرنے دیں گے تو وہ بہت جلد سیکھ جائے گا۔ اس کھیل کے ذریعے بچہ اپنے کام کو تجزیہ کرنا سیکھ جائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو مختلف اقسام کے بلاکس دیں اور صرف اس کا جائزہ لیں کہ وہ انھیں کیسے استعمال کرتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ پہلے ان بلاکس کی مدد سے زمین پر ایک سیدھی لائن لگانے کی کوشش کرے۔

☆ پہلے اپنے بچے کو بہت زیادہ بلاکس نہ دیں اور اگر وہ بلاکس پھینکتا ہے تو اس کو منع کریں۔

☆ بچہ جو کچھ بناتا ہے اس کی تخلیق پر اس سے بات کریں۔ جیسے اس سے کہیں کہ ''آپ نے چار بلاکس استعمال کر کے کچھ بنایا ہے۔ آیئے گنتے ہیں۔ ایک دو تین چار''

☆ اس سے اس کی بنائی ہوئی چیزوں کے بارے میں بات کریں لیکن اگر آپ محسوس کریں کہ بچہ خود ہی کھیلنا چاہتا ہے تو اس کے کھیل میں مداخلت نہ کریں۔

☆ اسے اتنا موقع ضرور دیں کہ وہ اپنی بنائی ہوئی چیز پر غور کر سکے اور اگر اس کا بنایا ہوا ٹاور گر جائے تو اس کی حوصلہ افزائی کریں کہ دوبارہ کوشش کرے۔

ایک اور طریقہ کار

یہ کھیل گتے کے ڈبوں اور جار کی مدد سے بھی کھیلا جاسکتا ہے۔ آپ کا بچہ ان سب اشیاء کی مدد سے نت نئی چیزیں جن کو بناتے ہوئے وہ توازن کے متعلق سیکھے گا۔

دوسروں کی بھی ضروریات ہیں

اپنے بچے کو سکھائیں کہ کس طرح اپنی ضرورت کو بیان کرتے ہیں۔ اس سے گفتگو کے دوران اپنی ضرورت کو بیان کریں۔ اس طرح بچے کو یہ احساس ہوگا کہ ہر ایک کی ضروریات ہوتی ہیں۔ جیسے اس کے سامنے کہیں کہ ''مجھے جوتے صاف کرنے کے لئے کپڑے کی ضرورت ہے۔

مجھے ڈبہ کھولنے والا اوزار چاہیئے

درکار سامان:

- ☆ چمچ
- ☆ پیالہ
- ☆ کھانے پینے کی اشیاء (جن کو چمچ کی مدد سے کھایا جاسکے)

یہ کیوں اہم ہے؟

جیسے جیسے آپ کا بچہ اپنی ضروریات سے آگاہ ہونے لگتا ہے آپ کی مدد سے وہ مناسب جملے بولنے لگتا ہے۔ضروریات کو بیان کرنے کے لئے جو مخصوص الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں وہ بچے کے سامنے بار بار دہرائیں اسطرح بچہ دوسروں کی ضروریات بھی سمجھنے لگے گا اور وہ دوسروں کی بھی سنے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو یہ موقع دیں کہ وہ آپ کی ضروریات کو محسوس کر سکے اور وہ جملے سن سکے جو آپ استعمال کرتے ہیں۔اس کے سامنے بالکل آسان اور چھوٹے چھوٹے جملے کہیں۔جیسے ''مجھے چینی ملانے کے لئے چمچ کی ضرورت ہے۔کیا آپ سامنے سے چمچ لا کر دے سکتے ہیں؟

☆ جب آپ کا بچہ آپ کی مدد کرے تو اس کی بہت زیادہ حوصلہ افزائی کریں۔اس کا شکریہ ادا کریں۔

☆ اپنے بچے سے ایسے جملے کہیں کہ وہ سوچ کر جواب دے۔جیسے آپ اس سے کہیں کہ ''میرے سامنے سوپ کا پیالہ رکھا ہے۔میں اسے کیسے پیوں؟ مجھے کس چیز کی ضرورت ہے؟

☆ اپنے بچے سے موقع کی مناسبت سے مختلف سوالات کرتے رہیں۔جیسے ''باہر بارش ہو رہی ہے، میں کیا لے جاؤں جو مجھے پانی سے محفوظ رکھے گا؟ وغیرہ وغیرہ

ایک اور طریقہ کار

اس کے علاوہ خود سے سوچیں کہ آپ بچے سے کس وقت کیا سوال کر سکتے ہیں۔مختلف صورتحال میں اس سے مختلف سولات کریں۔اس مشق سے بچے میں سوچنے کی صلاحیت بڑھتی ہے اور وہ اپنے مسائل حل کرنے کے لیے مختلف حل آزمانے کی کوشش کر سکتا ہے۔

کھیل نمبر 80

مختلف اشکال بنانا

اپنے بچے کو یہ موقع دیں کہ وہ خود سے بڑا دائرہ بنائے یا لائن بنا سکے۔ اسکی حوصلہ افزائی کریں اور نت نئی اشکال بنانے میں اس کی مدد کریں۔ اس طریقہ کار کی مدد سے وہ حروف کی اشکال اور ان کی بناوٹ کو ذہن نشین کر سکے گا۔

آپ ایک بڑا دائرہ بنا رہے ہیں

درکار سامان:

- ☆ کپ / گول کنارے والی اشیاء مثلاً روٹی وغیرہ
- ☆ رسی
- ☆ لکڑی کے ٹکڑے

یہ کیوں اہم ہے؟

جیسے جیسے بچہ لائن لگانا سیکھے گا وہ جان جائے گا کہ کسی بھی شکل کو سیدھی لائن لگا کر بند کیا جا سکتا ہے اور دائرہ کو بند کرنے کے لیے خم جیسی (Curve) شکل ہونی چاہیے۔ وہ سیدھی اور خم دار لکیر میں فرق کرنا سیکھ جاتے ہیں۔ اشکال اور علامات کی مشق اس کی پڑھائی اور ریاضی میں مددگار ثابت ہوگی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ زمین پر ایک دائرہ بنائیے اور اپنے بچے سے کہیں کہ وہ اس کے درمیان میں بیٹھ جائے۔ لفظ دائرے کا استعمال کریں اور بچے سے اس کے بلاکس اور دوسری اشیاء سے دائرہ بنوانے میں اس کی مدد کریں۔

☆ اپنے بچے کی انگلیاں کپ کے کنارے پر پھیرنے کو کہیں تاکہ اسے دائرے کی بناوٹ سمجھ میں آئے۔ پھر اس کے بنائی ہوئی اشکال کے بارے میں بات کیجئے۔ جیسے ''یہ دائرہ ہے۔ دائرہ بالکل ایسا ہے جیسے آپ کی روٹی۔

☆ مومی رنگ استعمال کرتے ہوئے ایک بڑا اور ایک چھوٹا دائرہ بنائیں۔ آپ کا بچہ اس مشق سے بہت فائدہ اٹھائے گا۔ ہوسکتا ہے اس کے بنائے ہوئے دائرے بہت ٹیڑھے میڑھے ہوں۔

☆ ایک سیدھی رسی لیں اور اس کے دونوں سرے باندھ لیں۔ وہ بھی ایک دائرہ بن سکتا ہے۔

☆ اس کو دکھائیں کہ دو لکڑیوں کو کراس (Cross) کی شکل میں رکھنے سے کس طرح کی شکل بن جاتی ہے۔

ایک اور طریقہ کار

جب آپ اخبار میں x کا نشان لکھا ہوا دیکھیں تو بچے کو اس متعلق بتائیں ٹریفک سگنل میں بھی سرخ رنگ کی x علامت کی نشان رہی کریں تاکہ بچہ یہ شکل اچھی طرح سیکھ لے۔

دوسروں کے ساتھ کھیلنا

اپنے بچے کو کوئی دوسرا بچہ دکھائیں اور بتائیں کہ وہ کس طرح ایک گیند کو استعمال کرتے ہوئے دوسرے بچے کے ساتھ مل کر کھیل سکتا ہے۔ یہ رہنمائی آپ کے بچے کو یہ سکھائے گی کہ کس طرح دوسروں کے ساتھ تعلق قائم کیا جا سکتا ہے۔

آپ گیند کو آگے پیچھے پھینک رہے ہیں

درکار سامان:

☆ بڑے سائز کا گیند
☆ تولیہ
☆ بلاکس / کھلونے وغیرہ

آپ اس گیند سے کیا کر سکتے ہیں؟

یہ کیوں اہم ہے؟

اس طریقہ کار سے آپکا بچہ یہ سیکھ جائے گا کہ کس طرح دوسرے بچوں کے ساتھ مل کر کھیلا جا سکتا ہے۔مل جل کر کھیلنے سے وہ یہ بات سمجھ جائے گا کہ دوسروں کے ساتھ مل کر کھیلنا اس بات سے بہتر ہے کہ کسی سے مقابلہ کیا جائے یا تنہا کھیلا جائے۔ جیسے جیسے وہ بڑا ہو گا وہ یہ جان جائے گا کہ کئی سرگرمیاں ایسی ہیں جو باہمی تعاون ہی سے پایۂ تکمیل تک پہنچتی ہیں۔ جو بچہ ابتداء ہی سے مل کر کھیلنے کا عادی ہوتا ہے وہ عمر گذرنے کے ساتھ ساتھ مختلف صورت حال میں مثبت انداز فکر اپناتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو دکھائیں کہ زمین پر کیسے بیٹھنا ہے پھر دوسرے بچے کے ساتھ کھیلنے کے لیے گیند کو کس طرح ایک دوسرے کی طرف پھینکنا ہے۔ان کے نزدیک ہی رہیں تا کہ ان کی مدد کر سکیں۔

☆ جب بچے گیند سے کافی دیر کھیل چکیں تو ان کو ایک بڑا تولیہ یا کپڑے کا ٹکڑا دیں۔ دونوں بچے اسے دونوں اطراف سے پکڑیں۔

☆ اس تولئے میں ایک ہلکی سی گیند رکھیں اور بچے اس کو ہلائیں۔

☆ ان کو بتائیں کہ وہ گیند کو کس طرح حرکت دے سکتے ہیں۔ان سے پوچھیں کہ جب وہ تولیے کو حرکت دیں گے تو کیا ہو گا؟ آپ اس گیند سے اور کیا کر سکتے ہیں۔

☆ وہ الفاظ استعمال کریں جو کام وہ کر رہے ہوں، جیسے ''عالی آپ تولیے کو اپنی طرف سے پکڑیں تا کہ گیند حرکت نہ کرے۔آپ گیند کو اچھال بھی سکتے ہی کیونکہ آپ دونوں مل کر کھیل رہے ہیں۔ اگر گیند کہیں دور چلی جاتی ہے تو اس کو بچوں تک لانے میں مدد کریں۔

ایک اور طریقہ کار

اس کے علاوہ اور بھی بہت سارے کھیل کھیلے جا سکتے ہیں۔ جو دو بچے مل کر کھیل سکیں۔ بلاکس سے کھیلنے میں، کھلونا کار اور کتابوں کو جب وہ مل کر دیکھیں تو ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

گڑیا کے کپڑے منتخب کریں

اپنے بچے کو اپنی مرضی کے کپڑوں کا انتخاب کرنے دیں جب وہ کاغذ سے کپڑے بنا رہا ہو۔ اس سے کپڑوں کے بارے میں گفتگو کریں اس سرگرمی کے ذریعے آپ کا بچہ اپنی چیزوں کا انتخاب کرنا سیکھے گا اور وہ تمام الفاظ سیکھ لے گا جو ان چیزوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

آپ گڑیا کے لئے سرخ رنگ
کی بہت پیاری فراک چن رہی ہو

درکار سامان:

☆ کاغذ کی شیٹ / چارٹ
☆ گڑیا / گڈے کے کپڑے
☆ اخبارات / رسائل سے لی گئی مختلف قسم کے لباس کی تصویریں

یہ کیوں اہم ہے؟

اس سرگرمی کے ذریعے آپ کے بچے کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی منتخب کی گئی اشیاء کا جائزہ بھی لینا سیکھ جائے گا کہ اس کی اپنی گڑیا کو کیا پہنانا چاہیے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ ابتداء میں کچھ پریشان ہوں اور قمیض اور پینٹ میں فرق نہ کر سکے اور انھیں غلط حصوں میں پہنا دے۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان کی مشق بہتر ہو جائے گی اور وہ درست ناموں سے چیزوں کی شناخت کرنے لگے گے۔ کھیل کے دوران کپڑوں کے بارے میں ان سے بات کرنے سے بچے زیادہ باخبر ہو جاتے ہیں اور وہ اپنے ذاتی لباس کے لئے بھی کافی دلچسپی ظاہر کرنے لگتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ایک کاغذ کا انسان بنائیں اور اس کے سادے سے کپڑے بنائیں جسے وہ پہن سکے۔

☆ اپنے بچے سے پوچھیں کہ گڑیا کو کیا پہنانا چاہیے؟

☆ اس کی مدد کریں جب وہ کپڑے منتخب کر رہا ہو اور اس کے ذخیرہ الفاظ میں ساتھ ساتھ اضافہ کرتے جائیں۔ جیسے یہ اس کے جوتے ہیں، میں نے اس کی پینٹ دیکھی تھی۔ یہ قمیض تو اس کی ہے۔ پینٹ کوٹ اچھا لگے گا؟ تم اس کے پیروں میں کیا پہنانا چاہتے ہو؟ کیا تم کچھ ڈھونڈ کر لا سکتے ہو؟ جسے پہن کر وہ باہر جائے تو اسے سردی نہ لگے۔

اس کے بعد اپنے بچے کو ان تمام اشیاء کے نام بتائیں جو اس نے استعمال کیے ہیں اور گڑیا کو پہنائے ہیں۔ پھر اس سے تمام چیزوں کے نام پوچھیں۔ جیسے گڑیا کے پیروں میں آپ نے کیا پہنایا ہے؟

ایک اور طریقہ کار

اس کے علاوہ آپ مختلف رسالے، اخبار اور کیٹ لاگ کے ذریعے بچے کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ ان کو مختلف صورتحال میں پہنے گئے لباس کے نام بتائیں جیسے رات کو سونے کا لباس، تیراکی کا لباس سردیوں کا کوٹ۔

کھیل نمبر 83

اپنے ماحول میں موجود اشیاء کی ڈرائنگ بنائیں

اپنے بچے کو پلاسٹک کا کپ یا کوئی اور چیز دیں جس سے وہ مختلف اشکال ٹریس (نقش) کر کے بنائے۔ چیزوں کی آؤٹ لائن بنانے کی اس سرگرمی کے ذریعے اس کی انگلیوں اور چھوٹے عضلات کی مشق ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اشکال کے نام اور بناوٹ کی پہچان سیکھ لیتا ہے۔

آپ گول ڈبے کے گرد لائن کھینچ رہے ہو

درکار سامان:

- ☆ گول کناروں والا ڈبہ
- ☆ مومی رنگ (کریون)
- ☆ کاغذ

یہ کیوں اہم ہے؟

اشکال کو ٹریس کرنے سے بچہ اس چیز کو دوبارہ بنا کر پیش کرسکتا ہے۔مختلف مشقوں سے وہ اس قابل ہوسکتا ہے کہ وہ مختلف اشکال میں فرق کرسکے۔پنسل اور مومی رنگوں کا استعمال اس کی انگلیاں اور ان کے نازک عضلات کی نشونما کے لئے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔وہ اپنے ہاتھ اور انگلیوں میں ربط قائم کرسکتے ہیں۔اس کے علاوہ صفحات کو موڑنا اور پنسل کو تحریر کے لیے استعمال کرنا سیکھ جاتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆اپنے بچے کے سامنے ایک ڈبہ پکڑیں اور اس کی انگلیوں کی مدد سے اس کو ٹریس کریں۔

☆ بچے کے ہاتھ میں کوئی پنسل یا مومی رنگ دیں جس سے وہ اس کو ٹریس کرے۔

☆ بچے کے بنائے گئے نقشے پر اپنی انگلی پھیریں اور اپنے بچے سے کہیں کہ وہ بھی ایسا کرے اور اسے وہ شے دکھائیں جس کو اس نے ٹریس کیا تھا۔یہ دائرہ ہے۔آپ نے پیپر پر دائرہ بنایا ہے۔

☆اپنے بچے کو موقع دیں کہ وہ اپنی مرضی کی اشیاء کا انتخاب کرے اور اسے ٹریس کرے۔اس دوران اس سے پوچھتے رہیں کہ اس نے کیا بنایا ہے۔

☆اس کی رہنمائی کریں تاکہ وہ سادی اشکال کو جان سکے جیسے کپ، پلیٹ یا بلاکس دے کر اس کو ٹریس کروائیں۔

ایک اور طریقہ کار

اپنے بچے کو یہ موقع فراہم کریں کہ وہ نئی اشیاء تلاش کرے اور اپنی مرضی سے نت نئی اشکال ٹریس کرے۔اس طرح وہ مختلف اشکال میں فرق کرنا سیکھ جائے گا۔اس کے سامنے مختلف اقسام کی دلچسپ اشیاء رکھیں، وہ اس میں سے کچھ بھی منتخب کرے۔ہر نئی شکل کو ٹریس کرنے پر اس کی خوب حوصلہ افزائی کریں اور اس سے کاغذ پر بنی ہوئی اشکال کے بارے میں گفتگو کریں۔

مختلف آوازیں نکالیں

اپنے بچے کے ساتھ کھیلتے ہوئے اپنی آواز بدل لیں۔ آوازوں کے مختلف انداز سے آپ اپنے بچے کی توجہ حاصل کریں گے اور اپنے بچے کو یہ تجربہ فراہم کریں گے کہ وہ اپنے لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ سے آگاہ ہو جائے گا۔

بھالو آپ کی گاڑی کو دھکا لگانا چاہتا ہے

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

زبان الفاظ کے ساتھ ساتھ لہجے اور اتار چڑھاؤ پر بھی انحصار کرتی ہے۔ ایک لفظ کے کئی معنی ہوتے ہیں اور اس کے معنی آپ کی ادائیگی پر منحصر ہے۔ جیسے (ہاں) یعنی میں راضی ہوں، یا (ہاں) میں سن رہا ہوں، یا (ہاں) زبردست بہت خوب۔ آپ کے بچے کو ان تمام الفاظ کا مختلف انداز سے سننا بہت ضروری ہے تاکہ وہ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرے اور ان کا استعمال سیکھے۔ جب وہ سرگوشی میں آپ کو بولتے ہوئے سنے گا تو اس کو اپنی آواز پر کنٹرول کرنا آجائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے سے اونچی اور نیچی آواز میں گفتگو کریں۔ اس کے کان میں سرگوشی کریں۔ جب آپ کا لہجہ تبدیل ہوگا تو وہ آپ کے الفاظ کو مکمل توجہ اور دلچسپی سے سنے گا۔ وہ اس تبدیلی سے لطف اٹھائے گا۔

☆ اپنے بچے کی توجہ حاصل کرنے کے لیے اس کو اہمیت کا احساس دلائیں اور اپنا رویہ اس طرح بدلیں کہ وہ خوشی محسوس کرے۔ مثال کے طور پر اگر آپ سرگوشی کریں تو وہ ہنس پڑے۔ اس کے سامنے گنگنائیں تاکہ وہ خوش ہو یا پھر وہ یہ توقع کرے کہ آپ اسے دوسرے کمرے سے آواز دے کر بلائیں بجائے اس کے کہ آپ اس کے پاس جا کر اس کے کان میں سرگوشی کریں۔

☆ اپنے بچے کو اس بات کا یقین دلائیں کہ وہ اپنی آواز بدل کر جو کہہ رہا ہے وہ آپ کو سمجھ میں آرہا ہے اور اس سے کہیں کہ "واہ کیا آواز ہے تم تو بہت خوش لگ رہے ہو۔"

ایک اور طریقہ کار

نئی آوازیں تخلیق کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے بچے کے ساتھ مل کر جو کہانی پڑھیں اس کے کرداروں کی آواز نکالیں پھر اپنے بچے کو موقع دیں کہ وہ کرداروں کا انتخاب کرے جن کی وہ آوازیں بنانا چاہتا ہے اور جب بھی مخصوص کردار کی بات ہو تو وہی آواز نکالیں۔

خوش اور اداس چہرہ

اپنے بچے کو دوسروں کی تصویریں دکھائیں تا کہ یہ پتہ چل سکے کہ وہ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ دوسروں کے جذبات کو محسوس کرنے میں اس کی مدد کریں تا کہ اس میں دوسروں کے احساسات کو سمجھنے کی صلاحیت پیدا ہو سکے اور وہ اپنے جذبات کو بھی سمجھ سکے۔

یہ چہرہ خوش ہے اور مسکرا رہا ہے

درکار سامان:

☆ مختلف انسانی تاثرات والی تصویریں مثلاً روتے ہوئے، ہنستے ہوئے وغیرہ

یہ کیوں اہم ہے؟

تصویریں دیکھ کر بچے کو چہرے کے تاثرات سمجھنے میں آسانی ہو جاتی ہے اور اس کو اپنے جذبات کے اظہار کے لیے الفاظ مل جاتے ہیں۔ جیسے ہی وہ دوسروں کی احساسات کے بارے میں باتیں سنتا ہے تو وہ اپنے تاثرات کو الفاظ میں بیان کرنے لگتا ہے۔ دوسروں کے احساسات کو سمجھتے ہوئے بچہ اپنے تعلقات مضبوط کرنے لگتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو ایسی تصویریں دکھائیں جو کہ واضح طور پر جذبات کی عکاسی کر رہی ہوں۔ اس سے ان تصاویر کے تاثرات کے بارے میں بات کریں۔ جیسے یہ لڑکی رو رہی ہے یا یہ اداس لگ رہی ہے۔

☆ اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں۔ وہ تصاویر دیکھ کر یہ بتائیں کہ اس میں لوگ کیا کر رہے ہیں۔ کیوں کا سوال مت دیں کیونکہ اس کا جواب دینے سے بچے قاصر ہوں گے۔

☆ اس سے کسی ایسی صورت حال کا ذکر کریں جس میں یا تو وہ بہت خوش ہوا ہو یا پھر خفا ہوا ہو یا پھر اداس ہوا ہو۔

☆ اس سے پوچھیں کہ وہ کیسا محسوس کر رہا ہے؟ کیا میں خوش ہوں؟ کیا میں اس کے بارے میں آپ کو بتا سکتا ہوں؟

☆ اس کو اپنے جذبات کے اظہار کے لیے الفاظ دیں۔ ”تم مجھے ناراض نظر آ رہے ہو۔ کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کیا ہوا ہے؟“

☆ جب وہ اپنے احساسات نہ بیان کر سکے تو اسے آرام دہ ماحول دیں پیار دیں اور صبر کا مظاہرہ کریں۔ اسے موقع فراہم کریں کہ وہ اپنے احساسات کو سمجھ سکے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی پسندیدہ کہانی کے کردار کے متعلق اس سے بات کریں اور بچے کی حوصلہ افزائی کریں تا کہ وہ بتا سکے کیا وہ کردار ہنس رہے ہیں یا رو رہے ہیں؟

دو ایک ساتھ

اپنے بچے اور اس کے دوست کو ایک ساتھ ایک گیند دیں اور کھیلنے کے لیے کہیں۔ یا پھر ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اس گیند کو ایک ترچھے تختے پر سے گذاریں۔ یہ ایک اہم موقع ہوتا ہے جب آپ کا بچہ باہمی تعاون کا رویہ اپنانے لگتا ہے اور مل جل کر کھیلنا سیکھتا ہے۔

یہ ایک تختہ ہے جس کے اوپر سے آپ گیند کو نیچے کی طرف لڑھکا سکتے ہیں

درکار سامان:

- ☆ بڑے سائز کی گیند
- ☆ لکڑی کا تختہ

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ ان دونوں بچوں کوایک ساتھ کھیلنے کا موقع دیتے ہیں تو وہ ایک دوسرے سے تعاون کرنا سیکھ سکتے ہیں۔گیند سے اور دوسرے بچے کے ساتھ کھیلتے ہوئے آپ کے بچے میں مختلف صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔آپ کا بچہ آہستہ آہستہ یہ سیکھتا ہے کہ کس طرح دوسروں سے تعاون کیا جائے۔پہلے خود آپ کے ساتھ پھر اپنے دوستوں کے ساتھ اور آخر میں کسی بڑے گروہ کے ساتھ۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کوایک بڑی نرم گیند دیں تا کہ وہ اس سے کھیل سکے۔اس کو یہ سکھائیں کہ کس طرح سے گیند سے کھیلا جاتا ہے اور اس کی حوصلہ افزائی کرتے رہیں۔

☆ پھر دوسرے بچے کو دوسری گیند دیں تا کہ وہ بھی ساتھ ساتھ کھیل سکے۔

☆ بچوں کو اتنا موقع دیں کہ وہ پہلے گیند سے کھیلنا سیکھیں پھر ایک دوسرے سے تعاون کرتے ہوئے کھیلیں۔اس کے لیے انھیں ایک ترچھا تختہ فراہم کیا جائے تا کہ وہ اس پر سے گیند کو گذار سکیں۔اس تختے کے اختتام میں ایک ڈبا رکھ دیں تا کہ گیند اس میں جائے۔

☆ بچے کوایک ساتھ کھیلنا سکھائیں۔پہلے بچہ تختے کی چڑھائی کی طرف ہو اور دوسرا نیچے کی طرف ہو۔اس طرح دوسرا بچہ گیند کے نیچے آنے کا انتظار کرے گا اور اسے پکڑے گا۔

☆ جب وہ کھیل رہے ہوں تو ان کی بہت حوصلہ افزائی کریں۔جیسے" عالی تم انتظار کرو جمیل گیند پھینک رہا ہو۔تم اسے پکڑنا اور دوبارہ عالی کی طرف پھینکنا۔

ایک اور طریقہ کار

اپنے بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ گیند کو نئے طریقوں سے استعمال کرنے کے متعلق سوچے اور بچے کو خود سے کھیل تخلیق کرنے دیں

منتخب کرنا اور باندھنا

ایک ڈبا لیں جس میں کافی ساری اشیاء ہوں۔ آپ کا بچہ اس میں سے چیزیں منتخب کرے گا اور انھیں کسی ربن یا رسی سے باندھے گا۔ اس طرح آپ کا بچہ چیزوں کو ایک دوسرے سے منسلک کرنے کا عادی ہوگا اور اسے اشیاء منتخب کرنے کی مشق ہو جائے گی۔

میں نے گول چھلے کو ایک طرف سے باندھا ہے اب دیکھتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں؟

درکار سامان:

- ☆ پڑدے کے رنگ
- ☆ بڑی پھرکیاں
- ☆ جار کے گول ڈھکن
- ☆ بٹن
- ☆ ربن / رسی
- ☆ درمیانے سائز کا ڈبہ

یہ کیوں اہم ہے؟

جب بچے اپنی مرضی سے کسی چیز کا انتخاب کرتے ہیں تو ان میں اعتماد پیدا ہوتا ہے۔ جب آپ کا بچہ خود سے کوئی نیکلس یعنی ہار تیار کرتا ہے تو وہ یہ سیکھ جاتا ہے کہ کس طرح آزادی سے چیزوں کو منتخب کرتے ہیں اور کس طرح تیار کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ یہ بھی سیکھتے ہیں کہ اپنے ہاتھ اور نظروں کو ایک ساتھ کسی چیز پر کیسے مرکوز کرتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے گھر کی اشیاء سے ایک ڈبا بھر لیں مثلاً پردے کے رِنگ، بڑی پھرکیاں، جار کے گول ڈھکن، بٹن وغیرہ۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جو بچوں کے لیے نقصان دہ ہو۔

☆ پردے کی بڑی رِنگ کو کسی ربن یا رسی سے باندھیں اور اپنے بچے سے کہیں کہ وہ اس میں اور چیزیں جوڑیں۔

☆ بچے سے ان اشیاء کی سائز، رنگ اور وزن کے بارے میں بات کریں۔ جیسے یہ رِنگ ہموار اور چمکدار ہے یا یہ ربن گلابی ہے۔

☆ بچے کے بنائے ہوئے نیکلس کو اس کے گلے میں پہنانے میں مدد کریں۔ اگر اسے پسند ہو۔

☆ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ اور اشیاء تلاش کریں اور ڈبے میں ڈالیں۔ بچہ کٹرز، پردوں کے رِنگ، کھلونوں کے انبار پر اپنی توجہ مرکوز کرے گا۔

ایک اور طریقہ کار

اشیاء کے ڈبے کو بچے کی پہنچ میں رکھیں تا کہ وہ جب چاہیں ان سے کھیل سکیں۔

کھیل نمبر 88

آپ ڈبے کے نیچے ہو

اندر، باہر اور اردگرد

کچھ آسان سے عمل کے بارے میں سوچیں اور اپنے بچے کی مدد کریں کہ وہ انھیں سمجھے۔ جیسے اندر، باہر، اوپر، نیچے، ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے ان کے ساتھ کھیل کھیلیں۔ آپ کا بچہ یہ سیکھے گا کہ یہ الفاظ نہ صرف چیزوں کے لیے استعمال ہوتے ہیں بلکہ یہ الفاظ کسی چیز کی پوزیشن اور تعلق کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔

میرے بازو آپ کے اردگرد ہیں

آپ اس کے اندر سے باز و گزار رہے ہو

درکار سامان:

- ☆ جوتے کا ڈبہ
- ☆ کھلونا ٹرک

یہ کیوں اہم ہے؟

الفاظ کو سمجھنے کے لیے یہ کھیل بہت اہم ہے۔ بچہ اپنی زبان کی نشوونما میں بہت فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ حرفِ جار کا لگاتار استعمال بچے پر واضح کرتا ہے کہ ان الفاظ کے ذریعے دو اشیاء میں تعلق ظاہر کیا جاتا ہے۔ یہ کھیل اس کی نہ صرف زبانی بات چیت بلکہ لکھنے کی صلاحیت میں بھی اضافے کا باعث بنے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کو ایک جوتے کا ڈبا، ایک چھوٹی چیز اور ایک بڑی چیز دیں اور اس کا تصور واضح کریں کی اند، باہر اور اردگرد کو ہم کیسے استعمال کرتے ہیں۔

☆ اسے دکھائیں کہ کس طرح چیز اندر ڈالی اور باہر نکالی۔ ہو سکتا ہے کہ وہ خود چیزوں کو اند اور باہر نکالنے کی مشق کرے یا پھر وہ کسی شے کو کاغذ میں لپیٹ بھی دے۔

☆ ایک بڑا ڈبا پر رکھیں اور اسے کہیں کہ اس میں خود جائے۔ اس طرح وہ خود اس ڈبے میں اند، باہر یا اس کے اردگرد چکر لگائے گا تو وہ ان الفاظ کا مناسب استعمال سیکھ جائے گا۔ اس سے یہ جملے کہتے رہیں کہ تم اس وقت ڈبے کے اندر ہو۔ اب باہر ہو یا تم اس کے اردگرد گھوم رہے ہو۔

☆ کوئی ایسی چیز لیں جس کے دونوں اطراف واضح ہو جیسے کھلونا ٹرک لے لیں۔ اس میں ایک گڑیا کو بٹھا دیں۔ اب بچے کو بتائیں کہ گڑیا اوپر ہے، اندر ہے باہر ہے یا ساتھ میں ہے وغیرہ۔ ان حروفِ جار کی مشق اس کے لیے سمتوں کی پہچان میں مدد دے گی۔

ایک اور طریقہ کار

گھر کے کام کاج کے دوران یا جب آپ بچے کے ساتھ بات چیت کر رہے ہوں تو ایسے الفاظ استعمال کریں جن سے وہ اشیاء کی موجودگی کی نوعیت جان سکے مثلاً آپ کی قمیص دراز میں ہے۔ اپنے بازوؤں کے گرد تولیہ لپیٹ لیں وغیرہ

کھیل نمبر 89

ایک ایک چیز سب کو دینا

اپنے بچے کو کافی نیپکین، کانٹے اور کھانے کی کچھ چیزیں دیں اور اس کے سامنے پلیٹیں رکھیں۔
اب بچہ ہر پلیٹ میں ایک ایک چیز ڈالے گا۔
اپنی میز پر بیٹھ کر بچہ یہ سیکھے گا کہ کس طرح نمبروں کو چیزوں کے ساتھ میچ کرتے ہیں۔

درکار سامان:

☆ میز

☆ نیپکن

☆ پلیٹ

ہر پلیٹ میں ایک بسکٹ رکھیں۔ صرف ایک!

یہ کیوں اہم ہے؟

بچے یہ پسند کرتے ہیں کہ وہ کام کریں جو بڑے کرتے ہیں۔ میز پر بیٹھ کر ہر نیپکین کو سب کی پلیٹ میں رکھنا، چمچوں کو رکھنا اور کھانے کی چیزوں کو حساب سے رکھنا اس کی ریاضی کی مہارت کو بڑھاتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے سے کہیں کہ وہ میز لگانے میں آپ کی مدد کرے۔

☆ اسے دکھائیں کہ کس طرح ایک نیپکین پلیٹ کے ساتھ رکھتے ہیں۔

☆ اسے ایک نیپکین دیں کہ وہ اسے ایک پلیٹ کے ساتھ سیٹ کرے۔ اسے بتائیں کہ لفظ (ایک) کو کیسے استعمال کرتے ہیں۔ جیسے ایک امی کے لیے، ایک ابو کے لیے ایک دادا کے لیے اور چچا کے لیے۔

☆ اگر اسے نیپکین کم لگ رہے ہوں تو اس کی مدد کریں اور وہ جگہ بتائیں جہاں وہ موجود ہوں۔ جیسے ایک پلیٹ کے پاس دو نیپکین ہوں تو اسے دکھائیں کہ یہ دو ہیں۔ آپ ایک اس پلیٹ کے ساتھ رکھ دیں۔

☆ اس کا شکریہ ادا کریں اور کہیں شکریہ بیٹا آپ نے میز لگانے میں میری مدد کی۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں

جب آپ یہ کھیل کئی بار بچے کے ساتھ کھیل لیں تو اسے کسی دوسرے طریقے سے کھیلے مثلاً کھانے کی میز پر موجود پلیٹیں اور رومال گنیں۔ اس طرح بچہ گنتی سیکھے گا مثلاً ایک، دو، تین، چار رومال اور ایک، دو، تین، چار پلیٹ۔ ''کیا آپ ہر پلیٹ کے نیچے ایک رومال رکھیں گے؟''

کھیل نمبر 90

ایک مزے دار راستہ

آپ راستے پر صحیح طرح چل رہے ہیں

اپنے بچے کے ساتھ کسی راستے پر چلیں اور ان کے ساتھ یہ الفاظ استعمال کرے۔ چھلانگ لگانا، رینگنا، اوپر چڑھنا۔ اترنا، چڑھنا اس سرگرمی سے آپ کے بچے کی جسمانی مہارتیں پروان چڑھیں گے اور ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوگا۔

درکار سامان:

☆ رسی/پائپ

یہ کیوں اہم ہے؟

اس طرح کی مشق آپ کے بچے کی جسمانی نشونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے اور ساتھ ساتھ اس کی سمجھنے کی صلاحیت بڑھتی ہے۔جب آپ ان الفاظ کا استعمال کرتے ہیں تو وہ بچے کے لیے ان عمل کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔اور اس کے علاوہ ان کو نئے الفاظ سیکھنے کو ملتے ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ اپنے بچے کے لیے اس قسم کے مشکل راستوں کا انتخاب کریں جس پر چلتے ہوئے وہ مختلف افعال انجام دے سکے جیسے کارڈ بکس سے گزرنا، ایک چھوٹی سے میز پر سے چھلانگ لگانا وغیرہ

☆ کوئی رسی یا باغ میں استعمال ہونے والا پائپ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

☆ وقتاً فوقتاً ان راستوں کو تبدیل کرتے رہیں اور ہر بار کوئی نیا طریقہ اختیار کریں۔آپ کو اپنے بچے کی صلاحیتوں کا خیال رکھنا ہوگا اور اس کے مطابق آپ ان کے لیے کوئی بھی لائحہ عمل تیار کریں گے۔

☆ دورانِ کھیل اپنے بچے کے قریب رہیں تاکہ بوقتِ ضرورت ان کی مدد کی جاسکے۔

☆ بچے کے لیے کوئی بھی کام دیتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ اپنی مرضی کا راستہ اور طریقہ کار اپنائے۔وہ آپ کے بنائے ہوئے راستے کو آپ کی مرضی سے بھی عبور کر سکتا ہے اور اپنی مرضی سے بھی وہ اس راستے کو پار کر سکتا ہے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کے ساتھ ’’لیڈر کے پیچھے چلو‘‘ کھیل کھیلے۔بچے کو موقع دیں کہ وہ کھیل میں لیڈر بنے اور راستے کا فیصلہ کرے۔پھر آپ بھی لیڈر بن سکتے ہیں اور اُسے کسی چیز کے گرد گھومنے کا نیا طریقہ سکھا سکتے ہیں۔

وقت کو ظاہر کرنے والے الفاظ

ایسے الفاظ استعمال کریں جو وقت کو ظاہر کرتے ہیں۔ جیسے ابھی ابھی، کل، پہلے۔ اگلے دن، بعد میں وغیرہ۔ یہ الفاظ آپ کے بچے کو یہ سمجھنے میں مدد دیں گے کہ کیا ہونے والا ہے۔

جب آپ کھانا کھالیں گی پھر اس کے بعد کہانی کا وقت ہوگا

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

اس عمر میں بچوں کو وقت کا کوئی تصور نہیں ہوتا۔ وہ صرف عمل سے وقت کا اندازہ لگاتے ہیں۔ ان کے لیے ابتداء میں کھانے کا وقت، یا سونے کا وقت یا کھیلنے کا وقت کہا جائے تو وہ اندازہ لگا لیتے ہیں کہ اس وقت انھیں کیا کرنا ہے۔ وقت کی عادت ڈالنے کے لیے ضروری ہے کہ انھیں وقت کا عادی بنایا جائے اور ان کے سامنے وہ الفاظ کہے جائیں جس سے انھیں وقت کی پہچان ہو۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ ان کے سامنے وہ جملے استعمال کریں جس سے وہ اندازہ کریں کہ اب کیا کرنا ہے۔ جیسے ہم کہانی پڑھنے سے پہلے کھانا کھائیں گے۔ یا پہلے نہانا ہے بعد میں کہانی سنیں گے۔ وہ یہ جان جائیں گے کہ کیا پہلے ہوگا کیا بعد میں ہوگا۔

☆ ان کے تجربات سے متعلق الفاظ استعمال کریں جیسے ہم اگلی بار اسی ساحل پر آئیں گے۔ بجائے اس کے ہم یہ کہیں کہ ہم اگلی گرمیوں میں یہاں آئیں گے۔

☆ اس طرح کے الفاظ آپ سارا دن استعمال کریں جیسے خریداری کے وقت جاتے ہوئے، کھانا بناتے ہوئے یا کسی دوست کے گھر جاتے ہوئے۔ ایسے الفاظ جو وقت کو ظاہر کریں۔

☆ جب بچہ اپنی ضرورت بیان کرے تو غور سے اس کی بات سنیں بلکہ بات کے اظہار میں اس کی مدد کریں۔

☆ اگرچہ بچے بھرپور طریقے سے اپنی ضرورت بیان نہیں کر سکتا لیکن آپ اس کے احساسات کا مکمل خیال رکھیں۔

☆ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیں اور اسے اپنی بات بیان کرنے دیں۔ الفاظ کے استعمال میں اس کی مدد کریں مثلاً آپ کو مچھر دانی کی ضرورت ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے مجھے اس کے متعلق بتایا۔

☆ آپ بچے کے ساتھ محبت اور ہمدردی سے پیش آئیں۔ کیونکہ آپ کو اس کی ضرورت سمجھنی چاہیے۔

☆ بچے کی ضروریات کے لئے اس کو مناسب توجہ دیں۔ کسی وقت آپ بچے کو فوری ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھار آپ کا ردعمل بہت شدید اور فوری نہیں ہوتا۔ اس طرح بچہ سیکھتا ہے کہ اس کی ضرورت کی اہمیت کتنی ہے؟

☆ اپنی ضروریات سمجھنے میں اور پہلے سے ان کی منصوبہ بندی کرنے میں بچے کی مدد کریں مثلاً ''جب آپ پھوپھو کی طرف جاتے ہو تو آپ کو کیا چیز ساتھ لینے کی ضرورت ہے۔

ایک اور طریقہ کار

جب آپ بچے کو کہانی پڑھ کر سنائیں تو واقعات کی ترتیب کے متعلق بات کریں ایک کہانی کو کئی بار سنانے کے بعد اس کے متعلق مختلف سوالات کریں۔ اس طرح بچہ کہانی کے کردار اور واقعات سے واقفیت حاصل کرے گا۔ ممکن ہے کہ وہ سادہ جملے یا الفاظ میں آپ کے سوال کا جواب دے یا کہانی میں موجود کسی تصویر کی طرف اشارہ کرے جو آپ کے سوال سے متعلق ہو

کھیل نمبر 92

سننا اور اپنائیت کا اظہار کرنا

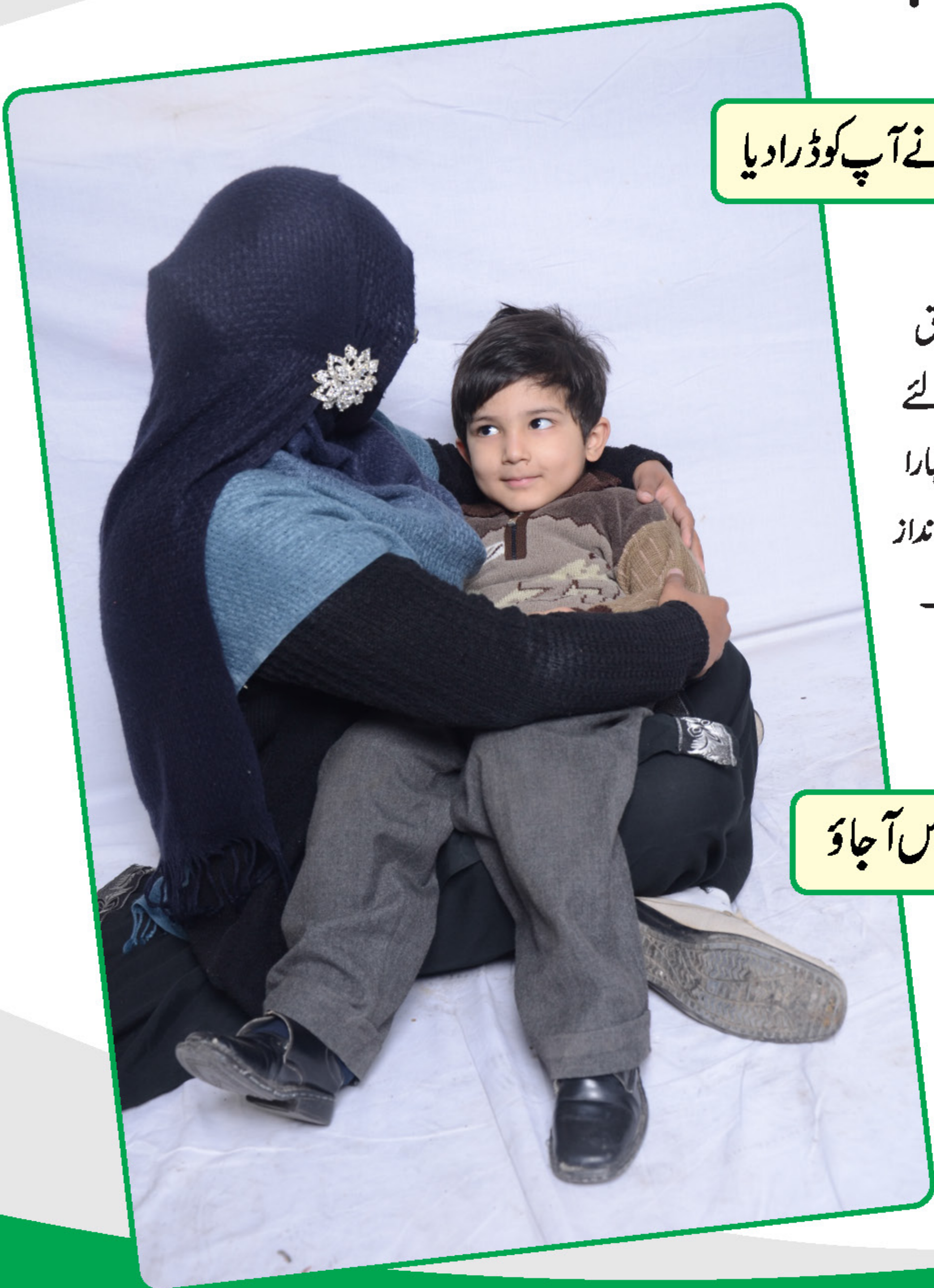

اوہ سوری! کتے نے آپ کو ڈرا دیا

جب بچہ آپ سے اپنی کسی ضرورت کے متعلق بات کرنا چاہے تو بات کا اظہار کرنے کے لئے آپ اس کی مدد کریں۔ آپ کی محبت اور سہارا بچے کا حوصلہ بڑھائے گا اور اگلی بار وہ بہتر انداز میں اپنی ضرورت کے متعلق بات کر سکے گا۔

آپ میرے پاس آجاؤ

یہ کیوں اہم ہے؟

جب آپ اپنے بچے کی بات غور سے سنتے ہیں اور اس کی ضروریات کا خیال رکھتے ہیں تو اسے محبت اور توجہ کا احساس ہوتا ہے جب اس کی ضروریات کا خیال رکھا جائے گا تو وہ دوسروں کی ضروریات کا خیال رکھنا سیکھے گا اور جب اس کی بات غور سے سنی جائے گی تو وہ بھی بات غور سے سننے کا عادی ہوگا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ جب بچہ اپنی ضرورت بیان کرے تو غور سے اس کی بات سنیں بلکہ بات کے اظہار میں اس کی مدد کریں۔

☆ اگر چہ بچہ بھرپور طریقے سے اپنی ضروریات بیان نہیں کرسکتا لیکن آپ اس کے احساسات کا مکمل خیال رکھیں۔

☆ اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیں اور اسے اپنی بات بیان کرنے دیں۔ الفاظ کے استعمال میں اس کی مدد کریں مثلاً آپ کو مچھر دانی کی ضرورت ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ نے مجھے اس کے متعلق بتایا۔

☆ بچے کے ساتھ محبت اپنائیت اور ہمدردی سے پیش آئیں کیونکہ آپ کو اس کی ضروریات سمجھنی چاہیے۔

☆ بچے کی ضروریات کے لئے اسکو مناسب توجہ دیں۔ کسی وقت آپ بچے کو فوری ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھار آپ کا ردعمل بہت شدید اور فوری نہیں ہوتا۔ اس طرح بچے سیکھتا ہے کہ اس کی ضرورت کی اہمیت کتنی ہے؟

☆ اپنی ضروریات سمجھنے میں اور پہلے سے ان کی منصوبہ بندی کرنے میں بچے کی مدد کریں۔ مثلاً ''جب آپ پھوپھو کی طرف جاتے ہو تو آپ کو کیا چیز ساتھ لینے کی ضرورت ہے۔

ایک اور طریقہ کار

جب بچہ اپنی ضرورت بتانے کے لیے الفاظ استعمال کرے تو ممکن ہے کہ اس کے کچھ الفاظ غیر واضح ہوں مثلاً جب وہ کتاب کہتا ہے تو ہوسکتا ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ آپ یہ کتاب پڑھ کر سناؤ اس کا مطلب یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کتاب اس کی پہنچ سے دور ہے آپ بچے کی ضرورت پوری کر کہ اس کی پریشانی کم کرسکتے ہیں

کھیل نمبر 93

تصاویر کے الگ الگ جوڑے بناؤ

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ محدود تعداد میں موجود تصاویر میں سے ملتی جلتی تصاویر کا جوڑا چنے۔ اشیاء کے جوڑے بنانا اور ملتی جلتی اشیاء کو علیحدہ کرنا ایسا کھیل ہے جس سے بچہ اشیاء کے اختلافات اور میلانات کو سمجھنے لگتا ہے۔

آپ نے ایسی تصویر تلاش کی ہے جو بالکل میرے جیسی نظر آتی ہے

درکار سامان:

☆ رسالہ / میگزین میں سے ایک جیسی تصاویر

یہ کیوں اہم ہے؟

اس کھیل سے پہلے شاید بچے کو اشیاء یاد کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی ہوگی۔ یہ کھیل بچے کی حوصلہ افزائی کرے گا کہ وہ گردونواح کی اشیاء کا بغور مشاہدہ کرے، گمشدہ اشیاء کو یاد کرنے کی کوشش کرے اور ان کے نام بتائے۔ اس طرح اس کی یادداشت بڑھے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ جب آپ اشیاء سمیٹ رہی ہوں تو دو کھلونے زمین یا میز پر چھوڑ دیں۔

☆ ان اشیاء کے نام بتائیں اور ان کے متعلق بات کریں "میں دیکھ رہی ہوں کہ ایک سبز گیند اور براؤن بھالو زمین پر پڑے ہیں۔" بچے کو بھی ان کا نام پکارنے دیں۔

☆ بچے کو آنکھیں بند کرنے کے لئے کہیں پھر ایک کھلونا چھپا دیں۔

☆ بچے کو آنکھیں کھولنے کے لئے کہیں اور جو کھلونا موجود نہیں اس کا نام پوچھیں۔ اگر بچہ نہ بتا سکے تو کھلونا واپس رکھیں اور دوبارہ یہ کھیل کھیلیں۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی آپ کے ساتھ یہ کھیل کھیلے۔

☆ جب بچہ گمشدہ اشیاء/کھلونے بوجھنے کا کھیل مہارت کے ساتھ کھیلنے لگے تو اشیاء/کھلونوں کی تعداد بڑھا دیں۔ آہستہ آہستہ بچے بہت مہارت سے یہ کھیل کھیلنے لگے گا۔ ممکن ہے کہ وہ آپ کے پوچھنے سے پہلے ہی گمشدہ کھلونے کا نام بتا دے۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں

تصاویر کے جوڑوں میں سے ایک تصویر چھپا دیں تا کہ کھیل کے آخر میں ایک کارڈ بچ جائے پھر گم شدہ تصویر ڈھونڈنے کا کھیل کھیلیں

کھیل نمبر 94

کیا غائب ہوا ہے؟

کھلونے میں سے ایک کھلونا چھپا لیں اور بچے کو بتانے دیں کہ کون سا کھلونا کم ہے۔

اس کھیل کے ذریعے بچہ چیزوں کا بغور مشاہدہ کرے گا۔ اور جب کوئی چیز غائب ہوگی تو اس کا نام بتائے گا۔

آپ نے کچھ چھپایا ہے
میں دیکھتی ہوں کیا مجھے سب کھلونے یاد ہیں۔

درکار سامان:

☆ بڑی گیند

☆ نرم کھلونا (بھالو)

یہ کیوں اہم ہے؟

اس کھیل سے پہلے شاید بچے کو اشیاء یاد کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی ہوگی۔ یہ کھیل بچے کی حوصلہ افزائی کرے گا کہ وہ گردونواح کی اشیاء کا بغور مشاہدہ کرے، گمشدہ اشیاء کو یاد کرنے کی کوشش کرے اور ان کے نام بتائے۔ اس طرح اس کی یادداشت بڑھے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ جب آپ اشیاء سمیٹ رہی ہوں تو دو کھلونے زمین یا میز پر چھوڑ دیں۔

☆ ان اشیاء کے نام بتائیں اور ان کے متعلق بات کریں "میں دیکھ رہی ہوں کہ ایک سبز گیند اور براؤن بھالو زمین پر پڑے ہیں۔" بچے کو بھی ان کا نام پکارنے دیں۔

☆ بچے کو آنکھیں بند کرنے کے لئے کہیں پھر ایک کھلونا چھپا دیں۔

☆ بچے کو آنکھیں کھولنے کے لئے کہیں اور جو کھلونا موجود نہیں اس کا نام پوچھیں۔ اگر بچہ نہ بتا سکے تو کھلونا واپس رکھیں اور دوبارہ یہ کھیل کھیلیں۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی آپ کے ساتھ یہ کھیل کھیلے۔

☆ جب بچہ گمشدہ اشیاء/کھلونے بوجھنے کا کھیل مہارت کے ساتھ کھیلنے لگے تو اشیاء/کھلونوں کی تعداد بڑھا دیں۔ آہستہ آہستہ بچے بہت مہارت سے یہ کھیل کھیلنے لگے گا۔ ممکن ہے کہ وہ آپ کے پوچھنے سے پہلے ہی گمشدہ کھلونے کا نام بتا دے۔

ایک اور طریقہ کار

روزمرہ کے معاملات میں بھی یہ کھیل کھیلا جا سکتا ہے یعنی آپ بچے کو ایک موزہ اور دو جوتے دیں یا اس کا ٹوتھ برش چھپا دیں تا کہ وہ گم شدہ اشیاء کا نام بتائے۔ بچے سے فیملی کے ممبران کے متعلق بھی یہ کھیل کھیلا جا سکتا ہے مثلاً میں یہاں ہوں آپ بھی یہاں ہو پھر کون موجود نہیں ہے؟

کھیل نمبر 95

کاٹو اور جوڑو

بچے کو دکھائیں کہ کاغذ کی بڑی شیٹ یا لمبے ٹکڑوں کو کس طرح کاٹتے ہیں۔ اس طرح بچہ قینچی کے استعمال سے لطف اندوز ہوگا اور اس کا ہاتھ اور آنکھوں کا ربط بہتر ہوگا۔

درکار سامان:

☆ کاغذ/چارٹ
☆ پلاسٹک کی قینچی

آپ قینچی سے کاغذ کے چوکور ٹکڑے کاٹ رہے ہیں!

یہ کیوں اہم ہے؟

جب بچہ اپنی انگلیوں کو استعمال کرنے لگتا ہے تو وہ قینچی بھی استعمال کر سکتا ہے۔ قینچی کے استعمال سے وہ ہاتھ اور انگلیوں کے استعمال کی مہارت میں کمال حاصل کر سکتا ہے۔ بچوں کو علم ہونا چاہیے کہ قینچی جو کہ ماحول میں پایا جانے والا عام اوزار ہے اس کو مہارت کے ساتھ کیسے استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ بچے نے اس اوزار کو ساری عمر استعمال کرنا ہے۔ اور قینچی کے استعمال سے بچے کی حرکی مہارتوں کو فروغ ملتا ہے۔ جو آئندہ وقت میں لکھائی کے لئے مددگار رہوتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو پلاسٹک کی ایک قینچی دیں۔ اور جب وہ اس کو استعمال کرنے لگے تو اس کے قریب بیٹھ جائیں۔

☆ جس طرح بچہ قینچی کو پکڑنا چاہے، پکڑنے دیں۔

☆ ایک دوسری قینچی کی مدد سے بچے کو دکھائیں کہ اس کے بلیڈ کیسے کھلتے اور بند ہوتے ہیں۔

☆ بچے کو کاغذ کا ایک لمبا ٹکڑا دیں اور وہ جس طرح اس کو کاٹنا چاہے اسے کاٹنے دیں۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں "آپ نے تمام کاغذ کے ٹکڑے کر دیئے۔ آپ بہت اچھے طریقے سے کاٹ رہے ہیں"۔

☆ بچے کو خود سے کاغذ کے ٹکڑے کاٹنے دیں مگر حسب ضرورت مدد کی جاسکتی ہے۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کو دکھائیں کہ کٹے ہوئے ٹکڑوں کو ایک بڑے کاغذ کی شیٹ پر کس طرح چپکایا جاسکتا ہے۔ اُسے چپکانے کی مہارت حاصل کرنے میں مدد کریں

اپنی مدد آپ کرو

کھانے کے اوقات میں بچے کو اپنی پلیٹ میں خود کھانا ڈالنے دیں۔
خیال رہے کہ کھانے کا برتن بہت بڑا نہ ہو اور نہ ہی اوپر تک بھرا ہو۔
جب بچہ اپنے کام خود کرتا ہے تو اسے خود مختاری کا احساس ہوتا ہے۔

آپ اچھے طریقے سے پانی انڈیل رہے ہیں

درکار سامان:

- ☆ ایک چھوٹے سائز کا ڈونگا
- ☆ کھانا ڈالنے کے لیے چمچ
- ☆ پلیٹ
- ☆ کھانا

آپ نے اپنی پلیٹ میں تین گاجریں رکھی ہیں

یہ کیوں اہم ہے؟

کھانا اور برتن میز پر رکھیں تا کہ بچہ اپنی پلیٹ میں کھانا خود ڈال سکے۔ اس طرح بچہ نہ صرف انتخاب کرنے کی مشق کرے گا۔ بلکہ خود مختاری کا لطف بھی اٹھائے گا۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ کھانے کو ایک چھوٹے ڈونگے میں ڈالیں اور اس میں ایک بڑا چمچ رکھیں۔ اگر آپ کو بڑا ڈونگا استعمال کرنا پڑے تو بہتر ہے کہ یہ کھانے سے زیادہ بھرا ہوا نہ ہو۔

☆ بچے سے کہیں کہ وہ اپنے لئے کھانا پلیٹ میں ڈالے۔ اس طرح پانی کے لئے اسے ایک کپ رگلاس دیں۔ تمام اشیاء بچے کی پہنچ میں ہونی چاہیے۔

☆ بچے کی رہنمائی کریں کہ اس کو کھانے کی کتنی مقدار اپنی پلیٹ میں ڈالنی چاہیے اسے بتائیں کہ پہلے کھانے کی تھوڑی مقدار اپنی پلیٹ میں ڈالے پھر حسب ضرورت اور کھانا لے سکتے ہیں۔ ''آپ نے تین گاجریں اپنی پلیٹ میں رکھی ہیں پہلے یہ کھالو، دوبارہ اور لے لینا۔''
ممکن ہے کہ

☆ آغاز میں بچے کھانا ڈالتے ہوئے تھوڑا سا باہر گرادے لیکن آہستہ آہستہ وہ بہتر طریقے سے کھانے ڈالنے لگا گا۔

ایک اور طریقہ کار

کھانے کے تمام اوقات میں بچے کے ساتھ یہ سرگرمی یا کھیل نہیں کھیلا جاسکتا البتہ حسب ضرورت کھانے کی نوعیت کے اعتبار سے بچے کو اس تجرباتی کھیل کا موقع دیا جاسکتا ہے۔ بچے کے ساتھ صحت بخش غذا کے متعلق بات چیت کریں جس وقت آپ کھانے کی تیاری کر رہے ہوں۔

کیا ہوتا اگر............

روزمرہ معمولات میں تھوڑا سا غیر معقول ردوبدل کریں اس طرح بچہ روزمرہ کے کاموں کی ترتیب اور ان کی وجوہات سمجھے گا۔

درکار سامان:

- ☆ کھانے کے برتن- پلیٹ، گلاس وغیرہ
- ☆ بچے کے کپڑے- قمیص/ شرٹ، موزہ، جوتا وغیرہ

یہ کیوں اہم ہے؟

اس عمر کے بچے اشیاء اور کام دونوں کی ترتیب اور ان کی اس خاص ترتیب کی وجوہات سمجھنے کے لئے تخیل کا استعمال کرنے لگتے ہیں۔
بچے سے "کیا ہوتا اگر............؟ جیسے سوالات اسی کو ایسے مواقع فراہم کرتے ہیں جن کی مدد سے وہ اشیاء اور واقعات کے متعلق مدلل انداز میں فیصلے کرتا ہے۔ دراصل واقعات کی اہم ترتیب بچے میں دلیل، مسائل کا حل اور کہانی کے پلان کی سمجھ بوجھ پیدا کرتی ہیں۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ گھر پر بچے کے کام کاج کے دوران دانستہ طور پر کسی کام کی ترتیب کو غلط کریں اور بچے سے ان کے متعلق بات کریں مثلاً بچے نے شرٹ کا بازو نہیں پہنا اور آپ نے پہلے زپ بند کردی۔ جب بچے کو پانی / دودھ کے لئے گلاس دیں تو سیدھے کی بجائے الٹا پکڑا کرتا۔

☆ بچے سے پوچھیں کیا ہوتا اگر آپ الٹے گلاس میں پانی / دودھ ڈالتے؟ اگر پہلے جوتا اور پھر موزے ڈالے جائیں، یا پہلے آپ نہائیں اور بعد میں کپڑے اتاریں۔

☆ بچے کو جوابات سوچنے کا وقت دیں۔

☆ بچے کے جواب کو مکمل جملے میں دہرائیں مثلاً اگر بچہ جواب دے کہ "سب گیلا" تو آپ دہرائیں "جی ہاں! آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں آپ کے تمام کپڑے گیلے ہو جائیں گے۔

☆ روزمرہ بات چیت میں پہلے، پھر اور جب تک کے الفاظ استعمال کریں۔

☆ جب بچے ان الفاظ کو اپنی گفتگو میں استعمال کرے تو حوصلہ افزائی کریں۔

کیا آپ آگے بڑھنے کے لیے تیار ہیں

بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی آپ کے لیے واقعات کی غیر معقول ترتیب تیار کرے۔ کھیل کے دوران آپ جان بوجھ کر بچے کے کسی سوال کا غلط جواب دیں تا کہ وہ آپ کی تصحیح کریں۔

کھیل نمبر 98

اکٹھے چلنا اور بھاگنا

بچے کے ساتھ مل کر مختلف انداز میں چلنے کی مشق کریں۔ مثلاً گھوڑے کی طرح ٹاپیں بھرنا، تیز چلنا، بھاگنا دوڑنا، آہستہ چلنا، ہاتھی کی طرح جھوم کر چلنا وغیرہ۔ ان کے متعلق بچے سے بات کریں۔ اس طرح آپ کا بچہ نہ صرف نئے الفاظ سیکھے گا بلکہ جس کے مختلف اعضاء کا ربط اور کنٹرول بھی سیکھے گا۔

آؤ بھاگیں!

درکار سامان:

☆ اس سرگرمی کے لیے کسی قسم کے سامان کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ کیوں اہم ہے؟

واک کرنے اور بھاگ دوڑ جیسی سرگرمیاں بچوں میں حرکی مہارتوں کو فروغ دیتی ہیں۔ بچے کو حرکات کے ساتھ ان کے نام بتائیں۔ بچے کے لئے اپنی جسمانی حرکات اور ان کے نام جاننا بہت ضروری ہے جو اسے آئندہ زندگی میں اپنی حرکات کے متعلق فیصلہ کرنے میں مدد دیں گی۔ یعنی کس وقت اس کو تیز چلنا چاہیے اور کس وقت بھاگنا چاہیے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کو گھر کے باہر کھلی ہوا میں لے جائیں اور مختلف حرکات دکھائیں۔

☆ اسے آہستہ آہستہ چلنے کی اداکاری کر کے دکھائیں۔

☆ بھاگ کر دکھائیں اور بتائیں کہ اب آپ بھاگ رہے ہیں۔

☆ دوسری مرتبہ بچے کا ہاتھ پکڑ کر ان حرکات کو دہرائیں۔

☆ حرکات اور الفاظ کے بیک وقت استعمال سے بچے ان کے تعلق اور فرق دونوں کو سمجھے گا۔

ایک اور طریقہ کار

بچے کے ساتھ "لیڈر کے پیچھے آؤ" کھیل کھیلیں
بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ چلنے کے مختلف
انداز متعارف کروائے مثلاً آگے کی طرف چلنا
اور پیچھے کی طرف چلنا وغیرہ

یہ کیوں اہم ہے؟

تیلی کی پتلیوں کو فیملی ممبران کے طور پر استعمال کرنے کا کھیل بچے کو فیملی تصویر کی وضاحت کرتا ہے۔اس کھیل کے ذریعے وہ اپنی فیملی میں اپنی حیثیت اور اہمیت سیکھتا ہے۔کہانی کے دوران وہ فیملی ممبران کے متعلق معلومات کو استعمال بھی کرتا ہے۔اس طرح بچہ کہانی میں واقعات کو ترتیب دینا بھی سیکھتا ہے۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ فیملی ممبران اور دوستوں کی تصاویر کے چہرے کاٹ کر علیحدہ کریں اور آئس کریم کو تیلیوں پر چپکائیں۔

☆ بچے کو ان تیلیوں کی مدد سے فیملی ممبران پر مشتمل کہانی سنائیں۔

☆ کچھ حقیقی واقعات کہانی میں شامل کریں۔

☆ بچے کو کہانی کے متعلق پیش گوئی کے مواقع دیں مثلاً ''آپ کا کیا خیال ہے کہانی میں آگے کیا ہوگا۔

☆ کہانی کے دوران فیملی کے ممبران کے متعلق تفصیلی بات کریں یعنی ان کے احساسات اور ضروریات۔

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بھی ان پتلیوں کی مدد سے اپنی فیملی کی کوئی کہانی بنائے۔

بچے کو اُسکی تصاویر دکھائیں جب وہ شیر خوار تھا اور اُن تصاویر کے متعلق اس کے سوالات کے جواب دیں۔

تصاویر کے مناظر کے متعلق بات چیت کریں

مثلاً ''تصاویر میں یہ کون بچہ واکر میں بیٹھا ہے؟''

یا ''اس تصویر میں کون کون سے فیملی ممبر ہیں؟''

کھیل نمبر 100

میں ایسی چیز دیکھ رہا/رہی ہوں جو............

بچے کو دو اشارے دیں ایک رنگ کے متعلق اور دوسرا اس چیز کے استعمال کے متعلق ۔

اس طرح بچہ اس خاص چیز کے متعلق دو پہلوؤں سے سوچے گا۔

درکار سامان:

☆ بچے کے استعمال کی مختلف رنگوں کی اشیاء مثلاً کتاب، شرٹ، جوتا، موزہ، پلاسٹک کی عینک وغیرہ

یہ کیوں اہم ہے؟

ایک ساتھ دو خصوصیات کے متعلق سوچنا بچے میں دو۔در جی تجزیہ نگاری کی مہارت کو فروغ دے گا۔آپ کی ہدایات کے ذریعے اور وہ اس خاص چیز کی اہمیت کے متعلق فیصلہ کر سکے گا۔

آپ کی فراہم کردہ معلومات کا تجزیہ کرنے سے وہ صحیح فیصلے تک پہنچ سکتا ہے یہ مہارت آئندہ زندگی میں فیصلہ سازی میں بچے کی مدد کرے گی۔

آپ کو کیا کرنا ہے؟

☆ بچے کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر ''بوجھو تو جانیں'' کھیلے۔

☆ کسی چیز کے متعلق بچے کو دو اشارات دیں ایک اس کا رنگ اور دوسرا اس چیز کا استعمال /مقدار مثلاً ''ایک نیلی چیز بتاؤ جس میں تم پانی پیتے ہو۔''

☆ بچے سے کہیں کہ جب وہ بوجھ لے تو اس چیز کو چھو کر بتائے۔

☆ بچے کے صحیح جواب پر اس کو شاباش دیں۔ ''جی ہاں! آپ نے صحیح بوجھ لیا ہے۔ میں کپ کے متعلق پوچھ رہی تھی جس میں آپ پانی پیتے ہو۔''

ایک اور طریقہ کار

یہ کھیل گھر کے علاوہ کئی دوسرے مقامات پر بھی کھیلا جا سکتا ہے مثلاً ڈاکٹر کے کلینک میں اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے یا عزیز رشتے داروں کے گھر وزٹ کے دوران۔ خیال رکھیں کہ آپ جس چیز کے متعلق سوال کریں وہ بچے کی پہنچ میں ہونے چاہئے تاکہ اسے چُھو سکے۔

Urdu Translated Version of **Creative Curriculum** by Teaching Strategies Inc.

Teaching Strategies

Teaching Strategies is a dynamic early childhood education company that provides the most innovative and effective curriculum, assessment, professional development, and family connection resources to programs serving children from birth through kindergarten. With ground-breaking solutions and a strong belief that the most powerful way to impact child outcomes is to improve teacher effectiveness, Teaching Strategies has been supporting the critical work of early childhood educators for over 25 years. Teaching Strategies consistently expands their product offerings to include award-winning products like *The Creative Curriculum® for Preschool* and widely-adopted assessment solutions like *Teaching Strategies GOLD®*. To learn why thousands of early childhood programs and many states choose to partner with Teaching Strategies to build a strong foundation that helps ensure children's success in school and in life, take a look around our website.

www.teachingstrategies.com

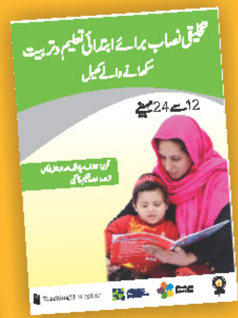

ARNEC - Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood

The Asia-Pacific Regional Network for Early Childhood (ARNEC) is a professional network established in 2008 *to build strong partnerships* across sectors and different disciplines, organisations, agencies and institutions in the Asia-Pacific region *to advance the agenda on and investment in early childhood*.

It is one of the most extensive and fast growing networks for early childhood development in the Asia-Pacific region, covering 47 countries and includes East Asia, Southeast Asia, South Asia and the Pacific sub-regions, as well as Central Asia to a small extent.

We are making efforts to create a stronger and more dynamic ECD community in the Asia-Pacific, by equipping ARNEC members with updated knowledge to help them become effective advocates for holistic and inclusive ECD, by creating environment where members feel motivated and connected to participate and contribute in our activities, while making sure that ARNEC membership represents diverse communities and interests that make up the field of early childhood.

www.arnec.net

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA)

Idara-e-Taleem-o-Aagahi (ITA) - the centre for education and consciousness, is a national level registered (2000) and tax exempt NGO certified by Pakistan Centre of Philanthropy (PCP). ITA's primary focus is comprehensive education reform anchored primarily in public sector schools which continue to underperform their private sector counterparts. ITA also works with other sectors of basic education from ECE to Secondary as well as non-formal, literacy and TVET programs for the disadvantaged groups such as the poor, child labor, girls, women and youth.

www.itacec.org

ادارۂ تعلیم و آگہی

70/B1 گلبرگ III لاہور

رابطہ نمبر: +92-42-35711107

فیکس: +92-42-35711109

www.itacec.org